جدید نصاب کے عین مطابق

مہران
آسان اردو

چھٹی جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: شیخ ندیم تصور

نظرثانی: وکیلہ ندیم

پروڈکشن منیجر: محمد شاہد

تزئین کار: مؤلف کرایٹرز

پبلشرز: زم زم سائنس پبلکیشن

کراچی، سکھر، لاہور

فہرست

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	سبق نمبر 1	حمد باری تعالیٰ (نظم)	04
2	سبق نمبر 2	ہجرت نبی کریم ﷺ	07
3	سبق نمبر 3	اللہ تعالیٰ کی نعمتیں	11
4	سبق نمبر 4	ہمارے نبی ﷺ پر ہوں لاکھوں سلام (نعت)	15
5	سبق نمبر 5	قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ	18
6	سبق نمبر 6	بہن کی محبت	22
7	سبق نمبر 7	اے وطن (نظم)	25
8	سبق نمبر 8	سر سید احمد خان	28
9	سبق نمبر 9	محنت کی عظمت	31
10	سبق نمبر 10	ہم پاکستانی بچے ہیں۔ (نظم)	34
11	سبق نمبر 11	حضرت امام حسینؓ	38
12	سبق نمبر 12	دیہات کی صبح	42
13	سبق نمبر 13	محنت (نظم)	44
14	سبق نمبر 14	قراردادِ پاکستان	48

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
15	سبق نمبر 15	شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ	51
16	سبق نمبر 16	صبح کا سماں (نظم)	55
17	سبق نمبر 17	میرا روزنامچہ	58
18	سبق نمبر 18	دوسری اسلامی سربراہ کانفرنس	62
19	سبق نمبر 19	اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے (نظم)	66
20	سبق نمبر 20	کسان	69
21	سبق نمبر 21	عیدالاضحیٰ	73
22	سبق نمبر 22	کہنا بڑوں کا مانو (نظم)	76
23	سبق نمبر 23	میجر ضیاء الدین عباسی شہید	80
24	سبق نمبر 24	صحت و صفائی	84
25	سبق نمبر 25	چاند (نظم)	87
26	سبق نمبر 26	شیخ چلی کا منصوبہ	91
27	سبق نمبر 27	دعا (نظم)	95

سبق نمبر 1

حمد باری تعالیٰ

خلاصہ

اس حمد کے شاعر محمد اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔اس حمد میں شاعر تعالیٰ کی تعریف بیان کررہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیز بنائی وہ خوبصورت اور دلکش ہے۔ ہر چیز کی ادا نرالی ہے۔ دنیا کی ہر چیز سے اللہ تعالیٰ کی دانائی ظاہر ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے پھولوں کوخوشبو عطا کی۔اللہ تعالیٰ نے چڑیوں کوطرح طرح کے پر دیے۔اللہ نے ہمارے لیے ہر طرح کا موسم بنایا۔ہر موسم میں نیا منظر اورنئی خوبی عطا کی۔اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے گائیں، بھینسیں بنائیں جن سے ہم دودھ حاصل کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنی بنائی ہوئی چیزوں کودیکھنے کے لیے ہمیں آنکھیں عطا کیں۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں دو ہونٹ دیے تاکہ ہم ان سے بات کریں اور زبان سے اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔

اشعار کی تشریحات

جو چیز خدا نے ہے بنائی،
اس سے ظاہر ہے خوش نمائی۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی بنائی ہے وہ خوبصورت اور حسین ہے۔

ہر چیز کی ہے ادا نرالی،
حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی۔

2۔ ہر چیز کا انداز نرالا ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں جس سے اللہ تعالیٰ کی دانائی ظاہر نہ ہوتی ہو۔

اس کی قدرت سے پھول مہکے،
پھولوں پہ پرند آ کے چہکے۔

3۔ پھولوں میں خوشبو پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کے اختیار کی بات تھی۔ان پھولوں پر پرندے آکر اچھے انداز میں بولے۔

چڑیوں کے عجیب پر نکالے،
اور پھول ہیں عطر میں بسائے۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے چڑیوں کوطرح طرح کے پر دیے اور پھولوں میں خوشبو پیدا کی۔

جاڑا،　گرمی،　بہار،　برسات،
ہر　رُت　میں　نیا　سماں،　نئی　بات۔

5۔ جاڑے کا موسم ہو یا گرمی کا، بہار کا ہو یا برسات کا، ہر موسم میں نئے مناظر اور نئی خوبیاں نظر آتی ہیں۔

گائیں،　بھینسیں　عجب　بنائیں!
کیا　دودھ　کی　ندیاں　بہائیں!

6۔ اللہ تعالیٰ نے گایوں اور بھینسوں کو بھی عجیب انداز میں بنایا ہے جن سے ہمیں بہت زیادہ دودھ حاصل ہوتا ہے۔

روشن　آنکھیں　بنائیں　دو　دو،
قدرت　کی　بہار　دیکھنے　کو۔

7۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں ایک نہیں، دو دو آنکھیں بنائیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کو بنائی ہوئی چیزوں کے حسن کو دیکھ سکیں۔

دو　ہونٹ　دیے　کہ　منہ　سے　بولیں،
شکر　اس　کا　کریں،　زبان　کھولیں۔

8۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دو ہونٹ دیے کہ ان سے بات کریں اور زبان سے اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔

مشق

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
چیز	چیزیں	حکمت	حکمتیں
روشنی	روشنیاں	ندی	ندیاں
پرندا	پرندے		

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

(ب) چڑیوں کے عجیب پر نکالے

(ج) روشن آنکھیں بنائیں دو دو

(د) دو ہونٹ دیے کہ منہ سے بولیں

(ہ) شکر اس کا کریں، زبان کھولیں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
ظاہر	پوشیدہ	ہمیشہ	کبھی کبھار
دودھ	دہی	خالی	بھرا ہوا
آنکھ	کان		

درج ذیل الفاظ مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چیز	شے	سماں	منظر
نرالی	انوکھی	پرند	پرندے
حکمت	دانائی		

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

خوش: آج اسلم بہت خوش ہے۔

نرالی: شفق کے پاس ایک نرالی انگوٹھی ہے۔

قدرت: اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہمارے لیے بے شمار نعمتیں بنائیں۔

پھول: گلاب کا پھول بہت خوبصورت ہوتا ہے۔

رُت: بہار کا رُت بہت خوشگوار ہوتا ہے۔

سبق نمبر 2

ہجرت نبی کریم ﷺ

خلاصہ

جب ہمارے پیارے نبی ﷺ نے مکے کے کافروں کو اسلام کی دعوت دی تو وہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ پر ایمان لانے والوں کے دشمن ہو گئے اور سب کو تکلیفیں دینے لگے۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کو قتل آپ ﷺ کو قتل کرنے کے لیے آپ ﷺ مکے سے مدینے ہجرت کرنے والے ہیں۔ تو انھوں نے آپ ﷺ کے مکان کا گھیراؤ کیا۔ مگر آپ ﷺ اللہ کے فضل سے محفوظ رہے اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ساتھ لے کر مکے سے نکل کر، قریب پہاڑ کے ایک غار میں رہے۔ کفار وہاں تک پہنچ گئے لیکن آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکے۔

دو دن اور تین راتیں اس غار میں گزارنے کے بعد دونوں حضرات مدینے کے لیے روانہ ہوئے۔ ابوجہل نے دونوں کی گرفتاری یا قتل پر سو اونٹوں کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ اعلان سن کر بہت سے لوگ آپ ﷺ کی تلاش میں نکلے تھے۔ ان میں سے ایک نے آپ ﷺ کو مدینے کے راستہ میں پہچان لیا اور حملہ کرنا چاہا لیکن اس کے گھوڑے نے پہلے ٹھوکر کھائی اور پھر پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے۔ اس شخص نے سمجھ لیا کہ آپ ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

مدینے کے مسلمانوں کو معلوم ہو گیا تھا کہ آپ ﷺ تشریف لانے والے ہیں۔ وہ آپ ﷺ کی آمد پر بہت خوش ہوئے۔ مسلمانوں کے ہجری سالوں کی گنتی اسی واقعے سے شروع ہوتی ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) پہلے تو چند افراد نے ہی ____اسلام____ قبول کیا۔

(ب) اکثر لوگ ____کفر____ پر اڑے رہے۔

(ج) کفار کے اس ناپاک ____ارادے____ کا آپ ﷺ کو علم ہو گیا تھا۔

(د) راستے میں ایک شخص جس کا نام ____سراقہ____ تھا آپ ﷺ کو پہچان لیا۔

(ہ) مسلمانوں کا ہجری سال ____نبی کریم ﷺ____ کی ہجرت کے واقعے سے شروع ہوتا ہے۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
حملہ	حملے	شخص	اشخاص
راستہ	راستے	واقعہ	واقعات
بستی	بستیاں		

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

سمت: سورج مشرق کی سمت سے نکلتا ہے۔

ہجرت: احسن کے دادا انڈیا سے ہجرت کرکے آئے تھے۔

جدوجہد: پاکستان حاصل کرنے کے لیے ہمارے بزرگوں نے بہت جدوجہد کی۔

سال: احمد کا بڑا بھائی سولہ (١٦) سال کا ہے۔

حملہ: چڑیا گھر میں اچانک بندر نے لوگوں پر حملہ کر دیا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
عرب	غیر عرب	پسند	ناپسند
چند	زیادہ	مخالفت	حمایت
زندہ	مردہ		

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) افراد نے چند پہلے تو ہی قبول کیا اسلام

پہلے تو چند افراد نے ہی اسلام قبول کیا۔

(ب) سو جانا کر اوڑھ بستر پر میرے چادر میری

میرے بستر پر میری چادر اوڑھ کر سو جانا۔

(ج) دیے جائیں اونٹ سو انعام گے

سو اونٹ انعام میں دیے جائیں گے۔

(د) لوگ کچھ آ پہنچے کرتے تلاش کرتے منہ تک کے غار

کچھ لوگ تلاش کرتے کرتے اس غار کے منہ تک آ پہنچے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ہمارے پیارے نبی ﷺ عرب کے مشہور شہر ________ میں پیدا ہوئے۔

(i) مدینہ (ii) مکہ ✓ (iii) جدہ

(ب) پہلے تو ________ افراد نے ہی اسلام قبول کیا۔

(i) دو (ii) تین (iii) چند ✓

(ج) کچھ لوگ تلاش کرتے کرتے اس غار کے ________ تک آ پہنچے۔

(i) منہ ✓ (ii) نیچے (iii) اوپر

(د) آپ ﷺ کے آنے سے پہلے اس بستی کا نام ________ تھا۔

(i) عقرب (ii) یثرب ✓ (iii) اکرم

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
خبر	اطلاع	لالچ	حرص
سمت	رخ	عرض	گذارش
نگاہ	نظر	بےچینی	بےقراری

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
باپ	ماں	استاد	استانی
بھائی	بہن	مالک	مالکن
شیر	شیرنی	شہزادہ	شہزادی

سبق نمبر 3

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

خلاصہ

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں۔ ان میں ہوا، پانی اور غذا بھی ہیں اور روشنی اور حرارت بھی۔ ان نعمتوں کے بغیر انسان اور حیوان زندہ نہیں رہ سکتے۔

والدین اور استاد بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ والدین ہماری پرورش کرتے ہیں اور ہماری ساری ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں۔ استاد ہمیں علم کی دولت دیتے ہیں۔ عقل بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ایک نعمت ہے۔ اس کے بغیر ہم نہ علم حاصل کر سکتے ہیں اور نہ کوئی اور کام سلیقے سے کر سکتے ہیں۔

ان سب نعمتوں سے پورا فائدہ اٹھانے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایمان ہے۔ اگر انسان کو ایمان میسر نہ ہو تو وہ صحیح اور غلط میں فرق نہیں کر سکتا اور غلط کام کر کے اپنی دنیا اور آخرت برباد کر لیتا ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ہوا بھی ایک بڑی ___نعمت___ ہے۔

(ب) عقل سے بھی زیادہ اہم نعمت ہے اور وہ ہے ___ایمان___ ۔

(ج) اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی سچائی پر ___یقین___ کو ایمان کہتے ہیں۔

(د) سورج بھی ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ___نعمت___ ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
اہم	خاص	پانی ہماری زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔
حرارت	گرمی	آج بہت حرارت تھی۔
نعمت	دولت	علم ایک بڑی نعمت ہے۔
عقل	دانائی	اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل جیسی نعمت عطا کی ہے۔
جانور	حیوان	جانور بھی ہمارے لیے اہم ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سچائی	جھوٹ	سورج	چاند
جانور	انسان	اہم	عام
دنیا	آخرت		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ہوا، پانی اور غذا اللہ کی نعمتیں ہیں۔ ✓

(ب) ایمان، عقل سے بھی بڑی نعمت ہے۔ ✓

(ج) عقل کے بغیر بھی ہم علم سیکھ سکتے ہیں۔ ✗

(د) عقل سب سے کم تر نعمت ہے۔ ✗

(ہ) بعض اوقات انسان کی عقل بھی دھوکا کھا جاتی ہے۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) جب تک کوئی ________ ہمیں حاصل رہتی ہے اس کی پوری قدر نہیں کرتے۔

(i) رحمت (ii) نعمت ✓ (iii) برکت

(ب) آج آپ کو ایک ________ لکھنا ہے۔

(i) خط (ii) جواب (iii) مضمون ✓

(ج) عقل سے بھی زیادہ اہم نعمت ہے:

(i) ایمان ✓ (ii) سیاست (iii) عبادت

(د) اگر ہم میں عقل نہ ہوتی تو ہم میں اور ________ میں کوئی فرق نہ ہوتا۔

(i) پرندوں (ii) کیڑوں (iii) جانوروں ✓

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نعمت	نعمتیں	تجویز	تجویزیں، تجاویز
مضمون	مضامین	عنوان	عنوانات
روشنی	روشنیاں	حیوان	حیوانات

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
دھوبی	دھوبن	شیر	شیرنی
ناگ	ناگن	گدھا	گدھی
نوکر	نوکرانی	مالک	مالکن

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گفتگو	بات چیت	تجویز	ہدایت
حرارت	گرمی	غذا	خوراک
پرورش	تعلیم و تربیت	چند	کچھ

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي الله تعاليٰ طرفان مليل نعمت جو قدر ڪرڻ گھرجي.

(ب) عقل ۽ ايمان اسان لاءِ ٻه وڏيون نعمتون آهن.

(ج) ڪالهہ استاد اسان کي نعمتن بابت تفصيل سان ٻُڌايو.

اردو ترجمہ

(الف) ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملی ہوئی نعمت کی قدر کرنی چاہیے۔

(ب) عقل اور ایمان ہمارے لیے دو بڑی نعمتیں ہیں۔

(ج) کل استاد نے ہمیں نعمتوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

سبق نمبر 4

نعت

ہمارے نبی ﷺ پر ہوں لاکھوں سلام

خلاصہ

اس نعت کے شاعر عنایت علی خان ٹونکی ہیں۔ اس نعت میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں بار اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی ہو۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ ہمیں اپنی جان اور اپنی ہر چاہت سے زیادہ پیارے ہیں۔ تمام نبیوں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ جب آپ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو ایک دوسرے سے بچھڑے ہوئے لوگ دوبارہ مل گئے۔ لوگوں کو بے شمار خوشیاں مل گئیں۔ جب ہمارے نبی ﷺ نے اللہ کا کلام سنایا تو غلط باتیں بنانے والے آپ کے سامنے خاموش ہو گئے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی آمد کی وجہ سے دنیا میں ظلم کرنے والوں نے ظلم کرنا چھوڑ دیا اور دوسروں پر رحم کرنے لگے۔ جب ہمارے نبی ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام بندوں کو پہنچایا تو وہ لوگ جو پہلے کافر تھے، دینِ حق یعنی اسلام کی خاطر جان دینے پر تیار ہو گئے۔ اس دنیا میں ہمیں جو بھی نعمتیں ملی ہیں وہ آپ ﷺ کی وجہ سے ملی ہیں۔ ہمارے نبی ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور برکتیں لاکھوں بار ہوں۔

بند کی تشریحات

نہ کیوں جان و دل سے ہوں پیارے نبی ﷺ — حبیبِ خدا ہیں ہمارے نبی ﷺ
بنے مقتدی اُن کے سارے نبی ﷺ — ہوئی آپ ﷺ ہی پر نبوت تمام
ہمارے نبی ﷺ پر ہوں لاکھوں سلام

پہلے بند کی تشریح:

ہمارے نبی ﷺ پر لاکھوں بار اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی ہو۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ ہمیں اپنی جان اور اپنی ہر چاہت سے زیادہ پیارے کیوں نہ ہوں، آخر آپ ﷺ اللہ کے پیارے ہیں۔ سب نبیوں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔

وہ آئے تو بچھڑے ہوئے مل گئے — خوشی سے دلوں کے کنول کھل گئے
غلط کہنے والوں کے لب سِل گئے — سنایا انھوں نے جو رب کا کلام
ہمارے نبی ﷺ پر ہوں لاکھوں سلام

دوسرے بند کی تشریح:

ہمارے نبی ﷺ پر لاکھوں بار اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو۔ جب وہ دنیا میں آئے تو جو لوگ ایک دوسرے سے دور ہو گئے تھے پھر سے ایک ہو گئے۔ لوگوں کو بے شمار خوشیاں میسر آئیں۔ جب ہمارے نبی ﷺ نے اللہ کا کلام سنایا غلط باتیں بنانے والے آپ کے سامنے خاموش ہو گئے۔

جو ظالم تھے وہ رحم کرنے لگے　　بُرے دم بھلائی کا بھرنے لگے
جو کافر تھے وہ حق پہ مرنے لگے　　سنا جب انہوں نے خدا کا پیام
ہمارے نبی ﷺ پر ہوں لاکھوں سلام

تیسرے بند کی تشریح:

ہمارے نبی ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی لاکھوں رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہمارے نبی ﷺ دنیا میں آئے تو ظلم کرنے والوں نے ظلم کرنا چھوڑ دیا اور دوسروں پر رحم کرنے لگے۔ جو لوگ برے کام کرتے تھے وہ بھلائی کو پسند کرنے لگے۔ جب ہمارے نبی ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام بندوں کو پہنچایا تو وہ لوگ جو پہلے کافر تھے، دین حق یعنی اسلام کی خاطر جان دینے پر تیار ہو گئے۔

ہمیں جو بھی اللہ کی نعمت ملی　　جو یہ عظمت و شان و شوکت ملی
حقیقت میں ان کی بدولت ملی　　نہ کیوں ان کا ہم سب کو پیارا ہو نام
ہمارے نبی ﷺ پر ہوں لاکھوں سلام

چوتھے بند کی تشریح:

ہمارے نبی ﷺ پر اللہ کی لاکھوں رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم مسلمانوں کو دنیا میں جو بھی بلند درجہ اور بڑائی ملی اور اس کے علاوہ جتنی بھی نعمتیں ملیں، وہ سب اصل میں پیارے نبی ﷺ کی وجہ سے ملیں، پھر ان کا نام ہمیں کیسے پیارا نہ ہو۔ ہمارے نبی ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں لاکھوں بار ہوں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارے نبی ﷺ پر ہوں لاکھوں ـــــ سلام ـــــ
(ب) نہ کیوں جان و دل سے ہوں ـــــ پیارے ـــــ نبی ﷺ
(ج) ہوئی آپ ﷺ ہی پر ـــــ نبوت ـــــ تمام۔

(د) غلط کہنے والوں کے ___لب___ سل گئے۔

(ہ) وہ آئے تو بچھڑے ہوئے مل ___گئے___۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
شام	صبح	آنا	جانا
آسمان	زمین	دوست	دشمن
نیچے	اوپر		

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نعت	نعتیں	غلطی	غلطیاں
بھلائی	بھلائیاں	خوشی	خوشیاں
بڑا	بڑے		

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حبیب	پیارا	کلام	بات
لب	ہونٹ	پیام	پیغام
عظمت	بڑائی	لب سِلنا	ہونٹ سِلنا

سبق نمبر 5

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

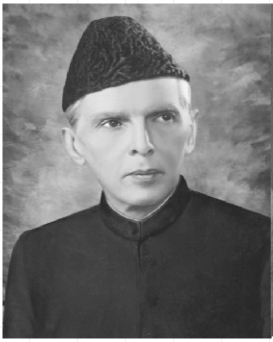

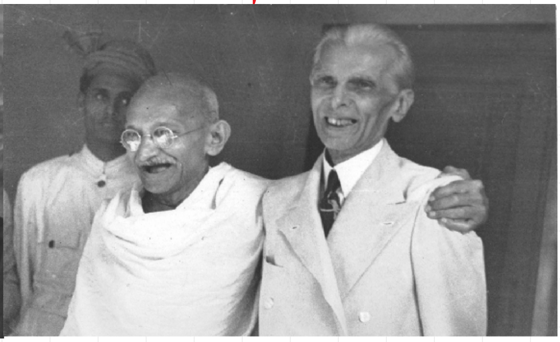

خلاصہ

قائداعظمؒ جنوبی ایشیا کے سب سے مشہور رہنما ہیں۔ وہ 25 دسمبر 1876 کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ پہلے سندھ مدرستہ الاسلام اور کرسچن مشن اسکول کراچی میں تعلیم حاصل کی پھر انگلستان سے قانون کی تعلیم حاصل کر کے آئے۔ وطن واپس آ کر انھوں نے وکالت شروع کر دی۔

اس زمانے میں ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت قائم تھی۔ ہندو اور مسلمان دونوں قومیں انگریزوں سے آزادی حاصل کرنا چاہتی تھیں۔ ہندو چاہتے تھے کہ انگریزوں کے چلے جانے کے بعد وہ اپنی حکومت قائم کر کے مسلمانوں کو غلام بنا لیں لیکن قائداعظم نے مسلمانوں کو اس خطرے سے آگاہ کر کے انہیں مسلم لیگ میں شامل کیا۔

مسلم لیگ کے قائد کی حیثیت سے قائداعظم نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کا مطالبہ کیا جہاں وہ اسلام کے مطابق آزادی سے زندگی بسر کر سکیں۔ شروع میں تو ہندوؤں اور انگریزوں نے یہ مطالبہ نہ مانا مگر مسلمانوں کی مسلسل کوشش سے انہیں یہ مطالبہ ماننا پڑا اور ہندوستان کے مسلمانوں نے 14 اگست 1947 کو ایک آزاد ملک پاکستان حاصل کر لیا۔ قائداعظم پر اللہ کی رحمت ہو جن کی کوشش سے ہمیں پاکستان ملا۔ قائداعظم کا انتقال 11 ستمبر 1948 کو ہوا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ 25 دسمبر 1876ء میں ____ [کراچی] ____ میں پیدا ہوئے۔

(ب) آپ نے ابتدائی تعلیم سندھ ____ [مدرسۃ السلام] ____ اور ____ [کرسچن مشن] ____ اسکول کراچی میں حاصل کی۔

(ج) واپس آ کر بمبئی ____ [ہائی کورٹ] ____ میں وکالت شروع کی۔

(د) سبھی ____ [انگریزوں] ____ کی غلامی سے نجات حاصل کرنا چاہتے تھے۔

(ہ) مسلمانوں نے محمد علی جناح کو ____ [قائدِ اعظم] ____ کہنا شروع کر دیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
جدوجہد	کوشش	مسلمانوں نے پاکستان حاصل کرنے کے لیے بہت جدوجہد کی۔
جماعت	درجہ	اسلم چھٹی جماعت میں پڑھتا ہے۔
مطالبہ	دعویٰ، مانگنا، تقاضا کرنا	مسلمانوں نے انگریزوں سے ایک الگ ملک کا مطالبہ کیا۔

ممتاز	مشہور	قائداعظم ایشیاء کے ایک ممتاز وکیل تھے۔
نمودار	ظاہر ہونا	پاکستان 14 اگست 1947 کو دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا۔
خیرخواہ	بھلائی کرنے والا	قائداعظم مسلمانوں کے خیرخواہ تھے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قوت	قوتیں	مسلم	مسلموں
اصول	اصولوں	ترقی	ترقیاں
مطالبہ	مطالبے		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ حیدرآباد شہر میں پیدا ہوئے۔ ✗

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان گئے۔ ✓

(ج) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ہندوستان کے مسلمانوں کی کوئی مدد نہیں کی۔ ✗

(د) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ممبئی میں کچھ عرصہ مجسٹریٹ رہے۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے:

(i) لاہور میں (ii) پشاور میں (iii) کراچی میں ✓

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

(i) کراچی سے ✓ (ii) حیدرآباد سے (iii) کوئٹہ سے

(ج) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ پیدائش ہے:

(i) 25 دسمبر ✓ (ii) 25 نومبر (iii) 25 ستمبر

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آکر	جاکر	اعلیٰ	ادنیٰ
بڑی	چھوٹی	شروعات	اختتام
غلام	آقا	اضافہ	کمی

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) قائداعظم هڪ عظيم اڳواڻ هو.

(ب) قائداعظم هندوستان جي مسلمانن ۾ همت پيدا ڪئي.

(ج) الله پاڪ جي مهربانيءَ سان مسلمانن هڪ الڳ وطن حاصل ڪيو.

اردو ترجمہ:

(الف) قائداعظم ایک عظیم رہنما تھے۔

(ب) قائداعظم نے ہندوستان کے مسلمانوں میں ہمت پیدا کی۔

(ج) اللہ پاک کی مہربانی سے مسلمانوں نے ایک الگ وطن حاصل کیا۔

سبق نمبر 6

بہن کی محبت

خلاصہ

حضرت ضرار ؓ اور حضرت خولہ رضی اللہ عنہا بہن بھائی تھے۔ان میں اتنی محبت تھی کہ جہاد میں ساتھ جاتے تھے۔ایک مرتبہ مسلمانوں نے رومیوں کے بادشاہ نے دمشق والوں کی مدد کے لیے جو فوج بھیجی، اسے مجاہدین نے شکست تو دی دی، مگر حضرت ضرار ؓ نیزہ ٹوٹ جانے کی وجہ سے ان کے ہاتھوں گرفتار ہوئے۔

اسلامی لشکر کے سپہ سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ضرار ؓ کی گرفتاری کا علم ہوا تو انہوں نے انہیں آزاد کرانے کے لیے ایک دستہ روانا کیا۔حضرت خولہ ؓ بھی اس دستے کے ساتھ گئیں اور بڑی بہادری سے لڑیں۔رومی جان بچا کر بھاگے اور حضرت ضرار ؓ آزاد ہو گئے۔دونوں بہن بھائی آپس میں ملے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے کچھ ____رشتے____ لازوال بنائے ہیں۔

(ب) بہن بھائی کا رشتہ ایک ____اٹوٹ____ رشتہ ہے۔

(ج) وقت پڑنے پر ایک دوسرے کی خاطر ____جان____ بھی قربان کر دیتے ہیں۔

(د) اس وقت ____رومی____ فوج کی قوت کی دھوم مچی ہوئی تھی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
محبت	الفت	ہمیں اپنے چھوٹوں سے محبت کرنی چاہیے۔
اٹوٹ	انوکھا	بہن بھائی کا رشتہ ایک اٹوٹ رشتہ ہے۔
محاصرہ	گھیرا ڈالنا	مسلم فوج نے دشمن کے قلعے کا محاصرہ کر لیا ہے۔
لازوال	جس پر زوال نہ ہو	علم ایک لازوال دولت ہے۔
قوت	طاقت	اتحاد میں قوت ہے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
رشتہ	رشتے	وقت	اوقات
سرحد	سرحدیں	رومی	رومیوں
بہن	بہنیں		

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
قدرتی	مصنوئی	محبت	نفرت

رحمدل	ظالم
نقصان	فائدہ

قریب	دور
سوال	جواب

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) بہن بھائی کا رشتہ ایک اٹوٹ رشتہ ہے۔ ✓

(ب) اس وقت رومی فوج بہت کمزور تھی۔ ✗

(ج) رومیوں کو اپنی فوجی قوت پر اعتبار نہیں تھا۔ ✗

(د) حضرت ضرار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا نیزہ ٹوٹ گیا اور وہ گرفتار ہو گئے۔ ✓

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) حضرت ضرار رضہ ۽ حضرت خولہ رضہ ڀيڻ ڀاءُ هئا.

(ب) حضرت خالد رضہ هڪ عظيم سپهہ سالار هو.

(ج) هر هڪ رشتي جي پنهنجي پنهنجي اهميت هوندي آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) حضرت ضرارؓ اور حضرت خولہؓ بہن بھائی تھے۔

(ب) حضرت خالدؓ ایک عظیم سپہ سالار تھے۔

(ج) ہر ایک رشتے کی اپنی اپنی اہمیت ہوتی ہے۔

سبق نمبر 7

اے وطن

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ اے وطن! ہم دنیا میں تیرا نام اونچا کریں گے، نیک بن کر قوم کی عزت میں اضافہ کریں گے۔ اگر ہم ناکام بھی ہوئے تب بھی نہیں بھاگیں گے۔ ہم اپنی کوشش جاری رکھیں گے اور مشکلات سے ڈرنے کے بجائے مسکرا کر ان کا مقابلہ کریں گے۔ ہم اپنے بزرگوں کی دل سے عزت کریں اور ہرگز کسی کو تکلیف نہ دیں گے۔ ہمارے دل میں دین کا جذبہ موجود ہے۔ ہم لالچ، دھوکے اور جھوٹ سے بچیں گے۔ ہم اپنے وطن میں کسی کو ایک دن بھی بھوکا نہیں سونے دیں گے۔ کھیتوں میں ہل چلا کر غلہ اگائیں گے۔ ہمارا پختہ ارادہ ہے کہ اگر وطن کو ضرورت ہوئی تو اس کی حفاظت کے لیے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔

بند کی تشریحات

دنیا میں تیرے نام کا ڈنکا بجائیں گے،
ہم نیک بن کے قوم کی عزت بڑھائیں گے۔

1۔ اے وطن! ہم دنیا میں تیرا اونچا کریں گے، نیک بن کر قوم کی عزت میں اضافہ کریں گے۔

ناکامیوں کا ڈٹ کے کریں گے مقابلہ،
آئیں گی مشکلات تو ہم مسکرائیں گے۔

2۔ ہم ناکام بھی ہوئے تو تب بھی بھاگیں گے نہیں، کوشش جاری رکھیں گے اور مشکلات سے ڈرنے کے بجائے مسکرا کر ان کا مقابلہ کریں گے۔

دل سے کریں گے اپنے بزرگوں کا احترام،
ہم بھول کر بھی دل نہ کسی کا دکھائیں گے۔

3۔ ہم اپنے بزرگوں کی دل سے عزت کریں گے اور ہرگز کسی کو تکلیف نہ دیں گے۔

ایمان کا چراغ جو روشن دلوں میں ہے،
لالچ، فریب، جھوٹ سے دامن بچائیں گے۔

4۔ ہمارے دلوں میں دین کا جذبہ موجود ہے۔ ہم لالچ، دھوکے اور جھوٹ سے بچیں گے۔

بھوکا کسی کو سونے نہ دیں گے وطن میں ہم،
کھیتوں میں ہل چلائیں گے غلہ اگائیں گے۔

5۔ ہم اپنے وطن میں کسی کو ایک دن بھی بھوکا نہیں سونے دیں گے۔ کھیتوں میں ہل چلا کر غلہ اگائیں گے۔

یہ عزم ہے وطن نے پکارا اگر ہمیں،
اپنے لہو کا آخری قطرہ بہائیں گے۔

6۔ ہمارا پختہ ارادہ ہے کہ اگر وطن کو ضرورت ہوئی تو اس کی حفاظت کے لیے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) دنیا میں تیرے ___نام___ کا ڈنکا ___بجائیں___ گے۔

(ب) آئیں گی ___مشکلات___ تو ہم ___مسکرائیں___ گے۔

(ج) لالچ، فریب، جھوٹ ___سے___ دامن بچائیں ___گے___

(د) ہم نیک بن کے ___قوم___ کی عزت بڑھائیں ___گے___

(ہ) ناکامیوں کا ڈٹ کے کریں گے ___مقابلہ___

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
دامن	آنچل، کنارہ	ہم لالچ، فریب، جھوٹ سے اپنے دامن بچائیں گے۔
احترام	عزت کرنا	ہمیں اپنے ملک کے قوانین کا احترام کرنا چاہیے۔
عزم	ارادہ	ہم نے اپنے ملک کی ترقی کے لیے محنت کرنے کا عزم کرلیا ہے۔
لہو	خون	ہم اپنے ملک کی حفاظت کے لیے لہو کا آخری قطرہ بہا دیں گے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نیک	بد	مسکرانا	رونا
اپنا	پرایا	جھوٹ	سچ
آخری	پہلا		

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مشکل	مشکلات	وطن	اوطان
قوم	اقوام	ناکامی	ناکامیاں
لالچ	لالچیں	عزم	عزائم

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وطن	ملک	نیک	سچا، اچھا
عزت	آبرو	فریب	دھوکا
کھیت	کھلیان	عزم	ارادہ

سبق نمبر 8

سرسید احمد خان

خلاصہ

ہندوستانی مسلمانوں کے عظیم رہنما سرسید احمد خان 1817 میں دہلی میں پیدا ہوئے۔انہوں نے ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ انگریزوں نے مسلمانوں کو ہر طرح سے خوار کیا ہوا تھا اور مسلمان ہندوؤں اور انگریزوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔

سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی ترقی کے لیے کئی انجمنیں قائم کیں۔ایک رسالہ نکالا اور علی گڑھ میں ایک اعلیٰ درجے کا کالج قائم کیا، جو بعد میں مسلم یونیورسٹی بنا۔اس یونیورسٹی کے طلبہ نے آگے چل کر مسلمانوں کی ترقی اور آزادی کے لیے بڑا کام کیا۔قائداعظم اس یونیورسٹی کو مسلمانوں کا اسلحہ خانہ کہتے تھے۔ انہی کاموں کی وجہ سے ہم سرسید احمد خان کو تحریک آزادی کے اولین رہنماؤں میں شمار کرتے ہیں۔ان کا انتقال 1898 میں ہوا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سرسید احمد خان سن ____1898____ ءمیں وفات کر گئے۔

(ب) سرسید احمد خان چاہتے تھے کہ مسلمان ____غلامی____ کی ذلت سے نجات پائیں۔

(ج) یونیورسٹی مسلمانوں کا ____دینی____ مرکز بن چکی تھی۔

(د) سرسید احمد خان نے رسالہ ____تہذیب الاخلاق____ نکالا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
محسن	احسان کرنے والا	سرسید احمد خان مسلمانوں کے عظیم محسن تھے۔
اولین	پہلا	توحید مسلمانوں کا اولین عقیدہ ہے۔
جدید	نیا	موبائل فون آج کے دور کی جدید ایجاد ہے۔
رہنما	قائد، بانی	سرسید احمد خان مسلمانوں کے عظیم رہنما تھے۔
انجمن	تحریک	سرسید احمد خان نے مسلمانوں کے لیے ایک انجمن بنائی۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) سرسید احمد خان پیدا ہوئے:

(i) 1815ء میں (ii) 1816ء میں (iii) 1817ء میں ✓

(ب) سرسید احمد خان نے ہوش سنبھالا تو برصغیر پر حکومت تھی:

(i) عربوں کی (ii) انگریزوں کی ✓ (iii) مسلمانوں کی

(ج) سرسید احمد خان نے رسالہ نکالا:

(i) تہذیب و تمدن (ii) تہذیب مسلم (iii) تہذیب الاخلاق ✓

(د) یونیورسٹی مسلمانوں کا مرکز بن چکی تھی:

(i) سیاسی (ii) دینی ✓ (iii) دنیاوی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) سرسید احمد خان لاہور میں پیدا ہوئے۔ ✗

(ب) سرسید احمد خان بہت بڑے شاعر تھے۔ ✗

(ج) سرسید احمد خان پاکستان کے بانی ہیں۔ ✗

(د) سرسید احمد خان نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی قائم کی۔ ✓

(ہ) سرسید احمد خان نے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگایا۔ ✓

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
جذبہ	جذبے	احسان	احسانات
انتظام	انتظامات	مرکز	مراکز
حکومت	حکومتیں	علم	علوم

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
جدید	قدیم	ترقی	تنزلی
جنت	دوزخ	زندگی	موت
فارغ	مصروف		

درج ذیل الفاظ مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مطلب	معنی	اولین	پہلا
وجہ	سبب	محسن	احسان کرنے والا
ظلم	زیادتی	جدید	نیا

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) سرسيد احمد خان مسلمانن جو محسن ۽ عظيم اڳواڻ هو.

(ب) سر سيد احمد خان علي ڳڙهه ۾ هڪ اسڪول قائم ڪيو.

(ج) انگريزن جيڪا به ترقي ڪئي، علم جي ڪري ڪئي.

اردو ترجمہ

(الف) سرسید احمد خان مسلمانوں کے محسن اور عظیم رہنما تھے۔

(ب) سرسید احمد خان نے علی گڑھ میں ایک اسکول قائم کیا۔

(ج) انگریزوں نے جو بھی ترقی کی، علم کی وجہ سے کی۔

سبق نمبر 9

محنت کی عظمت

خلاصہ

سندھ کے ایک چھوٹے سے گاؤں ٹلٹی کے ایک غریب گھرانے کا ایک بچہ بڑا ذہین اور پڑھائی کا شوقین تھا۔ سب استاد اس کی تعریف کرتے تھے۔ محکمہ تعلیم کے افسران کی مدد سے اس نے پہلے لاڑکانہ، پھر نوشہرو فیروز اور پھر کراچی میں اپنی تعلیم مکمل کی اور پورے صوبے میں اول رہا۔

تعلیم کے دوران وہ اپنا خرچہ پورا کرنے کیلیے ٹیوشن پڑھاتا اور محنت کے دوسرے کام کرتا تھا۔ آگے چل کر وہ بچہ ایک اچھا استاد اور سندھی اور عربی کا نامور عالم بنا اور اس نے اپنے شاگردوں میں بھی اپنی جیسی خوبیاں پیدا کیں۔ اس بچے کا نام عمر بن داؤد پوتا تھا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) یہ لڑکا ____چھ____ سال کی عمر میں اسکول داخل کیا گیا۔

(ب) وہ بے حد ذہین، ہوشیار اور ____سخت محنت____ کرنے والا تھا۔

(ج) وہ اپنے اخراجات کا ____بوجھ____ خود اٹھاتا ہے۔

(د) اس نے بہت سے انعامات حاصل کیے اور اپنے ____اسکول____ کا نام روشن کیا۔

(ہ) اپنے طالب علموں میں ____علم____ کا شوق پیدا کیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ذہانت	عقل مندی	اسلم اپنی ذہانت کی وجہ سے پورے اسکول میں مشہور ہے۔
عظمت	بڑائی	محنت سے انسان کو عظمت حاصل ہوتی ہے۔
شرارت	حرکت	کچھ لڑکے پڑھنے کے بجائے شرارت کرتے ہیں۔
رحمت	کرم، مہربانی	اللہ نے آپ ﷺ کو دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔
شفقت	محبت	ہمیں اپنے چھوٹوں سے شفقت سے پیش آنا چاہیے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
جاہل	پڑھا لکھا
چھوٹا	بڑا
استاد	طالب علم

الفاظ	متضاد
غریب	امیر
دن	رات

نئے الفاظ بنائیے۔

جیسے چارپائی سے چارپائیاں

(الف) روشنی سے روشنیاں

(ب) نشانی سے نشانیاں

(ج) نیکی سے نیکیاں

(د) مٹھائی سے مٹھائیاں

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
لڑکا	لڑکے

واحد	جمع
کتاب	کتابیں

شرارت	شرارتیں
مقابلہ	مقابلے

جماعت	جماعتیں
عیب	عیبوں

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) وہ بہت توجہ دیتا تھا:

(i) کھیل کی طرف (ii) پڑھائی کی طرف ✓ (iii) کام کی طرف

(ب) وہ شریر لڑکوں کے ساتھ نہیں بیٹھتا تھا:

(i) اسکول کے (ii) محلے کے (iii) جماعت کے ✓

(ج) اس کی ذہانت اور علم حاصل کرنے کی لگن سے سارے استاد:

(i) خوش تھے ✓ (ii) ناخوش تھے (iii) ناراض تھے

(د) تعلیم مکمل کرنے کے بعد یہ لڑکا نامور بنا:

(i) کھلاڑی (ii) عالم ✓ (iii) شاعر

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جماعت	درجہ، کلاس	نامور	مشہور
عیب	نقص، کمی	شفیق	مہربان
بھروسہ	اعتماد	ابتدائی	شروعاتی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) عمر بن محمد داؤد پوتا صوبہ سندھ کے چھوٹے سے گاؤں ٹلٹی میں پیدا ہوئے۔ ✓

(ب) عمر بن محمد داؤد پوتا حالات کی وجہ سے زیادہ نہیں پڑھ سکے۔ ✗

(ج) عمر بن محمد داؤد پوتا بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ ✗

(د) عمر بن محمد داؤد پوتا مشہور سیاست دان تھے۔ ✗

(ہ) محمد بن محمد داؤد پوتا نے استاد کی حیثیت سے ملک وقوم کی خدمت کی۔ ✓

سبق نمبر 10

ہم بچے پاکستانی ہیں

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ ہم پاکستان میں رہنے والے بچے ہیں جو ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ اے پاک وطن! یعنی پیارے پاکستان لوگ ہم سے پیار کرتے ہیں۔ہم سے پاکستان کی رونق ہے۔اس میں جو چیزیں ہیں سب ہماری ہیں۔ہمیں محنت کرنے کا شوق ہے۔ہمیں جھوٹ سے نفرت ہے۔ہم ہمیشہ سچائی کا ساتھ دیتے ہیں۔ہم اللہ پر ایمان کو اپنی سب سے بڑی دولت سمجھتے ہیں۔ہم پختہ ارادے اور ہمت سے اپنا کام کرتے ہیں۔ ہمارا وطن پاکستان رب العالمین کی رحمت ہے جو ہمیں نعمت کے طور پر ملا ہے۔یہ ملک ہماری محنت سے جنت جیسا ہے۔

بند کی تشریحات

ہم بچے پاکستانی ہیں
ہم سچے پاکستانی ہیں
ہم پاک وطن کے پیارے ہیں
ہم اس کے چاند ستارے ہیں
یہ سارے رنگ ہمارے ہیں
ہم بچے پاکستانی ہیں
ہم سچے پاکستانی ہیں

تشریح:

ہم پاکستان میں رہنے والے بچے ہیں جو ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔پاک وطن یعنی پاکستان کے لوگ ہم سے پیار کرتے ہیں۔ہم سے پاکستان کی رونق ہے۔اس میں جو چیزیں ہیں سب ہماری ہیں۔

ہم سب سے محبت کرتے ہیں
ہم شوق سے محنت کرتے ہیں
ہم جھوٹ سے نفرت کرتے ہیں
ہم بچے پاکستانی ہیں
ہم سچے پاکستانی ہیں

تشریح:
ہم اپنے ملک میں رہنے والے سب لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔ ہمیں محنت کرنے کا شوق ہے اور جھوٹ سے ہمیں نفرت ہے۔

ہم حق و صداقت والے ہیں
ایمان کی دولت والے ہیں
ہم عزم و ہمت والے ہیں

ہم بچے پاکستانی ہیں
ہم سچے پاکستانی ہیں

تشریح:
ہم ہمیشہ سچائی کا ساتھ دیتے ہیں اور اللہ پر ایمان کو اپنی سب سے بڑی دولت سمجھتے ہیں۔ ہم پختہ ارادے اور ہمت سے اپنا کام کرتے ہیں۔

یہ رب کی رحمت پاک وطن
اللہ کی نعمت پاک وطن
ہے ہم سے جنت پاک وطن
ہم بچے پاکستانی ہیں
ہم سچے پاکستانی ہیں

تشریح:
یہ ہمارا وطن پاکستان رب العالمین کی رحمت ہے جو ہمیں نعمت کے طور پر ملا ہے یہ ملک ہماری محنت سے جنت جیسا ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہم بچے ـــــ پاکستانی ـــــ ہیں۔

(ب) یہ سارے ـــــ رنگ ـــــ ہمارے ہیں۔

(ج) ہم ـــــ جھوٹ ـــــ سے نفرت کرتے ہیں۔

(د) ہم حق و ـــــ صداقت ـــــ والے ہیں۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بچہ	بچے	محبت	محبتیں
ستارا	ستارے	حق	حقوق
نعمت	نعمتیں		

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
روشن	چمکتا ہوا	محنت سے ہم اپنا مستقبل روشن کر سکتے ہیں۔
محبت	الفت	ہمیں اپنے چھوٹوں سے محبت کرنا چاہیے۔
جنت	بہشت	نماز جنت کی کنجی ہے۔
وحدت	توحید	ہم ایک اللہ کی وحدت کرتے ہیں۔
جھوٹ	غلط، فریب	ہم جھوٹ سے نفرت کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي پنهنجي وطن سان پيار ڪرڻ گهرجي.

(ب) شاگردن کي شوق سان پڙهڻ گهرجي.

(ج) پاڪستاني ٻارڙا ڪوڙ کان نفرت ڪندا آهن.

(د) شاگردن کي پنهنجي والدين ۽ استادن جو چيو مڃڻ گهرجي.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں اپنے وطن سے پیار کرنا چاہیے۔

(ب) شاگردوں کو شوق سے پڑھنا چاہیے۔

(ج) پاکستانی بچے جھوٹ سے نفرت کرتے ہیں۔

(د) شاگردوں کو اپنے والدین اور استادوں کا کہنا ماننا چاہیے۔

سبق نمبر 11

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلاصہ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے اور نبی کریم ﷺ کے نواسے تھے۔ آپ کا بچپن نبی کریم ﷺ کی محبت بھری گود میں گزرا۔ آپ رضی اللہ عنہ بڑے پرہیزگار، عبادت گزار، سخی، بہادر اور عالم انسان تھے۔

جب یزید خلیفہ بنا تو کوفے کے لوگوں نے اس کے بجائے آپ رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنانے بلایا لیکن آپ رضی اللہ عنہ کے وہاں پہنچنے پر وہ وعدے سے پھر گئے اور یزید کی فوج کے ساتھ ہو گئے، جو آپ سے یزید کے لیے بیعت چاہتی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بیعت سے انکار کر دیا اور صلح کی شرائط پیش کیں۔ کوفے کے گورنر ابن زیاد نے شرائط نہ مانیں اور آپ رضی اللہ عنہ کو لڑنے پر مجبور کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام کی حفاظت کی خاطر اپنے جانباز ساتھیوں کے ساتھ نہایت بہادری سے جان دے کر قیامت تک کے لیے ایک اعلیٰ مثال قائم کر دی۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
شفقت	محبت	ہمیں اپنے چھوٹوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا چاہیے۔
تسلیم کرنا	مان لینا	ہمیں اپنی غلطی تسلیم کر لینا چاہیے۔
لاتعداد	بے شمار	لشکر میں لاتعداد سپاہی تھے۔
بدعہدی	وعدہ خلافی کرنا	کوفے والوں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ بدعہدی کی۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت ___علی رضی اللہ عنہ___ کے فرزند ہیں۔

(ب) آپ رضی اللہ عنہ نے بڑی جرأت کے ساتھ دشمنوں کا ___مقابلہ___ کیا۔

(ج) پھر بھی انھوں نے ___غلط بات___ کو ہرگز نہ مانا۔

(د) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ___نواسے___ تھے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
تجویز	تجویزیں، تجاویز	مثال	مثالیں
سرحد	سرحدیں	بات	باتیں
برائی	برائیاں		

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جانباز ساتھی تھے:

(i) 71 (ii) 72 ✓ (iii) 73

(ب) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے:

(i) مسجد میں (ii) گھر میں (iii) کربلا میں ✓

(ج) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے یزیدیوں کے سامنے تجویزیں رکھیں:

(i) 3 ✓ (ii) 4 (iii) 5

(د) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تھے:

(i) بیٹے (ii) پوتے (iii) نواسے ✓

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بیٹا	باپ	بڑا	چھوٹا
پوتا	دادا	رحمدل	ظالم
ناگوار	خوشگوار	خوب	کم

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
گھوڑا	گھوڑی	بادشاہ	ملکہ
نوکر	شہزادی	شہزادہ	نوکرانی
ماموں	ممانی	چچا	چچی

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) حضرت امام حسين رضہ پاڻ سڳورن صلي الله عليه وآله وسلم جا پيارا ڏوهٽا هئا.

(ب) حضرت امام حسين رضہ اسلام جي دشمنن سان ڪڏهن به ناهه نہ ڪيو.

(ج) اسان کي بہ هميشہ حق جي حمايت ڪرڻ گهرجي.

اردو ترجمہ:

(الف) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے نواسے تھے۔

(ب) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے اسلام کے دشمنوں سے کبھی صلاح نہ کی۔

(ج) ہمیں بھی ہمیشہ حق کی حمایت کرنی چاہیے۔

سبق نمبر 12

دیہات کی صبح

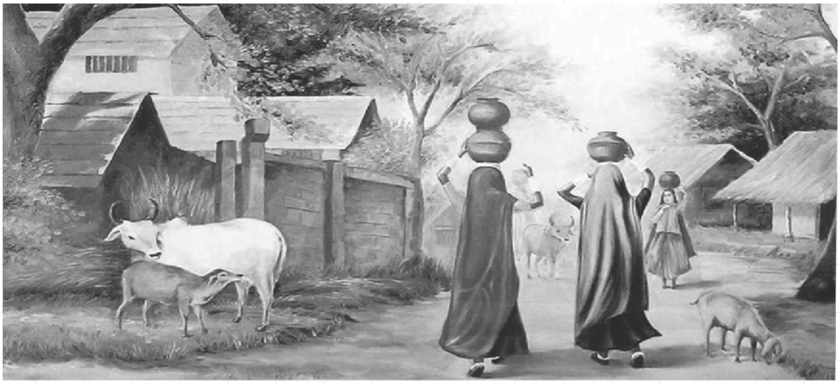

خلاصہ

دیہات میں صبح کے وقت پرندوں کی آوازیں اور چکی کی گھر رگھر رسنائی دیتی ہے۔ مرد نماز سے فارغ ہو کر ناشتہ کر کے کھیتوں کا رخ کرتے ہیں۔ عورتیں گھر کے کام میں لگ جاتی ہیں یا مردوں کی مدد کے لیے کھیتوں پر پہنچ جاتی ہیں۔

کھیتوں کا سماں دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ گھاس پر شبنم کے قطرے موتیوں کا سماں پیش کرتے ہیں اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکے طبیعت کو لطف دیتے ہیں۔ گڈریے کی ٹخ ٹخ اور بھیڑ بکریوں کی آوازیں بھی اچھی لگتی ہیں۔ شہر کے لوگ جو کبھی کبھی دیہات آتے ہیں تو ان مناظر کو بہت پسند کرتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) گاؤں کی ___مسجد___ سے لوگ نکلنے شروع ہوئے۔

(ب) مردوں کو ___کھیتوں___ پر پہنچنے کی جلدی ہے۔

(ج) روٹی اور ___مکھن___ سے ناشتا ہوگا۔

(د) نماز فجر کے بعد عورتیں ____گھر____ کے کام کاج میں مصروف ہو جاتی ہیں۔

(ہ) گڈریا بھیڑوں کو ____جنگل کی طرف____ لے جاتا ہے۔

(و) تھوڑی دیر میں بچے، بڑے، سب ____چولھے____ کے پاس آ بیٹھیں گے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
گاؤں	شہر	صبح	شام
مرغا	مرغی	عام طور	خاص طور پر
عورت	مرد		

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
گھنٹی	گھنٹیاں	عورت	عورتیں
لاٹھی	لاٹھیاں	منظر	مناظر
راستہ	راستے	مسجد	مسجدیں

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) نماز فجر کے بعد عورتیں کھیتوں میں جاتی ہیں۔ ✓

(ب) مردوں کو کھیتوں پر پہنچنے کی جلدی ہوتی ہے۔ ✓

(ج) ناشتے کے بعد مرد کھیلنے جائیں گے۔ ✗

(د) بوڑھے ہاتھ میں تسبیح اور لاٹھی لیے آہستہ آہستہ گھومتے ہیں۔ ✓

(ہ) گڈریا بکریوں اور بھیڑوں کو جنگل کی طرف لے جاتا ہے۔ ✓

سبق نمبر 13

محنت

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ بچو! تم محنت کر کے ترقی کرنا سیکھو۔ محنت ہی کے ذریعے بڑائی بھی حاصل ہوگی اور آرام کی زندگی بھی۔ محنت کے بغیر نہ تو کوئی کام بنتا ہے اور نہ نام پیدا ہوتا ہے۔ محنت کی بات ہی الگ ہے۔ محنت سے ریگستان میں بھی سبزہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں نے محنت کی ہے انہی کو دنیا میں شہرت ملی ہے۔ بچو! تم ہر کام محنت سے کرو اور اپنی قوم کا نام روشن کرو۔

اشعار کی تشریحات

بچو! محنت کرنا سیکھو
آگے آگے بڑھنا سیکھو

1۔ بچو! تم محنت کر کے ترقی کرنا سیکھو۔

محنت میں ہے عظمت پنہاں
محنت میں ہے راحت پنہاں

2۔ محنت ہی کے ذریعے بڑائی بھی حاصل ہوگی اور آرام کی زندگی بھی۔

بِن محنت ہر کام ہے مشکل
پیدا ہونا نام ہے مشکل

3۔ محنت کے بغیر نہ کوئی کام بنتا ہے اور نہ نام پیدا ہوتا ہے۔

محنت کی ہے بات نرالی
اس سے صحرا میں ہریالی

4۔ محنت کی بات ہی اور ہے۔اس سے تو ریگستان میں بھی سبزہ پیدا ہو جاتا ہے۔

جن لوگوں نے محنت کی ہے
جگ میں ان کی دھوم مچی ہے

5۔ جن لوگوں نے محنت کی ہے، انھی کو دنیا میں شہرت ملی ہے۔

محنت سے ہر کام کرو تم
قوم کا روشن نام کرو تم

6۔ بچو! تم ہر کام محنت سے کرو اور اپنی قوم کا نام روشن کرو۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) بچو! ___محنت___ کرنا سیکھو۔

(ب) آگے آگے بڑھنا ___سیکھو___۔

(ج) بِن محنت ہر کام ہے ___مشکل___

(د) محنت سے ___ہر___ کام کرو تم۔

(ہ) ___قوم___ کا روشن نام کرو تم۔

فقرات کی ترتیب درست کرکے دوبارہ لکھیں۔

(الف) سیکھو بچو محنت کرنا — بچو ! محنت کرنا سیکھو

(ب) عظمت پنہاں ہے میں محنت — محنت میں عظمت پنہاں ہے۔

(ج) کام ہے مشکل ہر محنت بن — بن محنت ہر کام مشکل ہے۔

(د) بات نرالی ہے کی محنت — محنت کی بات نرالی ہے۔

(ہ) کرو روشن تم قوم نام کا — تم قوم کا نام روشن کرو

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
روشنی	روشنیاں	بات	باتیں
بچہ	بچے	راحت	راحتیں
جگہ	جگہیں	قوم	اقوام

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عظمت	بڑائی	راحت	سکون
پنہاں	موجود	نرالی	انوکھی
صحرا	ریگستان	ہریالی	سبزہ

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) محنتي شاگرد سيني استادن کي پيارو هوندو آهي.

(ب) شاگردن کي محنت ڪري پنهنجي ملڪ ۽ قوم جو نالو روشن ڪرڻ گهرجي.

(ج) هڪڙيءَ کي سلام ڪرڻ سٺي عادت آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) محنتی شاگرد سارے استادوں کو پیارا ہوتا ہے۔

(ب) شاگردوں کو اپنے ملک اور قوم کا نام روشن کرنا چاہیے۔

(ج) ہر ایک کو سلام کرنا اچھی عادت ہے۔

سبق نمبر 14

قراردادِ پاکستان

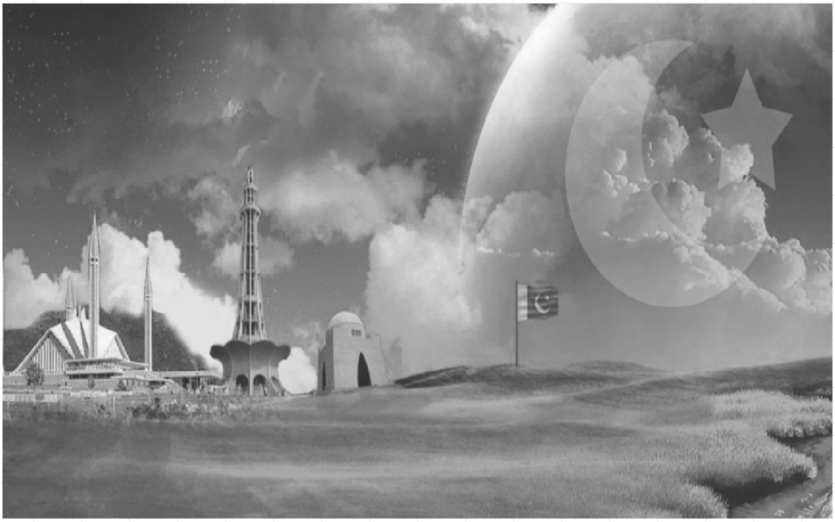

خلاصہ

قراردرداد پاکستان ہمارا قومی تہوار ہے۔ قومی تہوار منانے سے ہم اپنی قومی تاریخ کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ اور اس دن کی اہمیت اور تاریخی واقعات کو اجاگر کرتے ہیں تاکہ لوگ ہمارے بزرگوں کے کارناموں سے واقف ہو سکیں۔

بادشاہی مسجد کے قریب ایک بڑا پارک ہے۔ اسے اقبال پارک کہتے ہیں۔ یہاں 23 مارچ سن 1940ء کو قائدِ اعظم کی صدارت میں مسلمانوں کا بہت بڑا جلسہ ہوا تھا۔ اس میں مسلمانوں نے مل کر یہ عہد کیا تھا کہ وہ اب نہ انگریزوں کی غلامی میں رہیں گے اور نہ ہندوؤں کی۔ وہ اپنے لیے ایک آزاد ملک حاصل کریں گے اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے جب تک وہ پاکستان حاصل نہیں کر لیتے۔ اس جدوجہد کی وجہ سے مسلمانوں نے اپنے رہنما قائدِ اعظم کی رہنمائی میں پاکستان حاصل کر لیا۔ قرارداد پاکستان اسی 23 مارچ 1940ء والے عظیم فیصلے کو کہتے ہیں۔

مشق

منا سب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمیں تو کل صبح سویرے ہی ___اسکول___ جانا ہے۔

(ب) ہم 23 مارچ کو اپنا قومی ___تہوار___ کہتے ہیں۔

(ج) بچے 23 مارچ کی ___تیاری___ کر رہے تھے۔

(د) بادشاہی مسجد کے پاس ایک ___پارک___ ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
تقسیم	بانٹنا	مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کیے۔
تہوار	میلہ	عیدالفطر ہمارا مذہبی تہوار ہے۔
جدو جہد	کوشش	پاکستان حاصل کرنے کے لیے ہمارے بزرگوں نے بہت جدو جہد کی۔
ترانہ	نغمہ	پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا۔
عظیم	عظمت والا	بارہ ربیع الاول کو ہمارے علاقے میں عظیم الشان محفل میلا دہوئی۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
تیاری	تیاریاں	مزا	مزارات
جھالر	جھالریں	قطار	قطاریں
اعلان	اعلانات	تقریر	تقریریں،تقاریر

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ
ٹی وی	ریڈیو	ختم	شروع
شاگرد	استاد	شام	صبح
عورت	مرد	لڑکی	لڑکا

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) 23 مارچ ہمارا مذہبی تہوار ہے۔ ✗

(ب) عیدالفطر اور بکرعید ہمارے مذہبی تہوار ہیں۔ ✓

(ج) 23 مارچ کو قرارداد پاکستان منظور ہوئی۔ ✓

(د) 23 مارچ 1940ء کو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں بڑا جلسہ ہوا تھا۔ ✗

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) 23 مارچ اسان جو قومي ڏهاڙو آهي.

(ب) پاڪستان 14 آگسٽ 1947ع تي آزاد ٿيو.

(ج) پاڪستان جو پهريون وزيراعظم لياقت علي خان هو.

اردو ترجمہ:

(الف) 23 مارچ ہمارا قومی تہوار ہے۔

(ب) پاکستان 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔

(ج) پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان تھے۔

سبق نمبر 15

شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ

خلاصہ

سندھ کے عظیم صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھ کے ایک قصبے ہالا حویلی میں پیدا ہوئے۔ وہ اپنی نیکی کی وجہ سے بچپن میں ہی اپنے بزرگوں کی آنکھ کا تارا بن گئے تھے۔

لڑکپن ہی میں شاہ صاحب نے اپنے والد سید حبیب اللہ کے ساتھ کوٹری مغل چلے گئے اور وہاں ہالا کے قریب ایک ٹیلے پر رہنے لگے، جو بعد میں بھٹ شاہ کہلایا۔ شاہ صاحب کی نیکی کے سبب لوگ آپ کی مجلس میں بیٹھنے لگے اور بعض لوگ وہیں مکان بنا کر رہنے لگے۔

شاہ صاحب نیکی کی باتیں اشعار میں بھی فرماتے ہیں۔ آپ کے مریدان اشعار کو، جو بڑی میٹھی زبان میں ہوتے، یاد کر لیتے۔ بعد میں یہ اشعار "شاہ جو رسالو" نامی کتاب میں جمع کر لیے گئے۔

شاہ صاحب کا انتقال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا۔ آپ کا مزار بھٹ شاہ میں ہے، جہاں ہر سال عرس ہوتا ہے۔

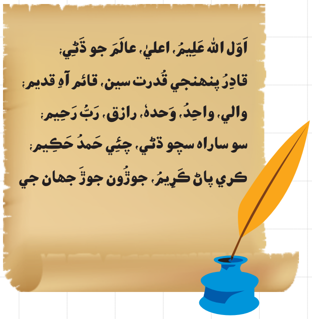

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) شاہ عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ کا شمار دنیا کے مشہور قومی شاعروں اور ___بزرگوں___ میں ہوتا ہے۔

(ب) شاہ صاحب کے والد کا نام سید ___حبیب شاہ___ تھا۔

(ج) اس کتاب کا نام شاہ جو ___رسالو___ ہے۔

(د) شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ___63___ سال کی عمر میں وفات پائی۔

(ہ) پاکستان کے قیام کے بعد مزار کے قریب ایک ___علمی___ مرکز قائم کیا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
شہرت	عزت، مقام	نیک اور اچھے انسان کی ہر دور میں شہرت ہوتی ہے
بستی	گاؤں، قصبہ، آبادی	ہماری بستی مہمان نوازی کی وجہ سے مشہور ہے۔
مزار	مقبرہ	قائد اعظم کا مزار کراچی میں ہے۔
اطاعت	فرمابرداری	ہمیں اپنے والدین کی اطاعت کرنی چاہیے۔
کلام	گفتگو شعر یا قول	ہمیں اپنے والدین سے احترام سے کلام چاہیے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
شخص	اشخاص
نیکی	نیکیاں
قصبہ	قصبے

واحد	جمع
شاعر	شعرا
تنہائی	تنہائیاں
قول	اقوال

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
روشنی	اندھیرا
نیکی	بدی
قصبہ	شہر

الفاظ	متضاد
میٹھی	کڑوی
مصروف	فارغ
صبح	شام

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
عالم	بہت پڑھا لکھا
قصبہ	دیہات
علاقہ	محلّہ

الفاظ	مترادف
مشہور	معروف
اکثر	زیادہ تر
تعلق	رشتہ

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث
مرد	عورت
لڑکا	لڑکی
عالم	عالمہ

مذکر	مؤنث
شاعر	شاعرہ
مصنف	مصنفہ
بادشاہ	مالکن

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) شاہ عبداللطف بھٹائی مشہور شاعر ہیں:

(i) سندھ کے ✓ (ii) پنجاب کے (iii) بلوچستان کے

(ب) شاہ صاحب کی شاعری کی کتاب کا نام ہے:

(i) شاہ جو کلام (ii) شاہ جی شاعری (iii) شاہ جو سالو ✓

(ج) شاہ صاحب کا مزار ہے:

(i) کراچی میں (ii) بھٹ شاہ میں ✓ (iii) سکھر میں

(د) شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر تھی:

(i) 63 سال ✓ (ii) 64 سال (iii) 65 سال

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) شاھ عبداللطيف ڀٽائي رحہ سنڌ جو عظيم شاعر ۽ بزرگ آهي.

(ب) شاھ عبداللطيف ڀٽائي رحہ سڄي عمر نيڪي ۽ ڀلائيءَ جو سبق ڏنو.

(ج) شاھ صاحب رحہ جي مزار ڀٽ شاھ ۾ آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ سندھ کے عظیم شاعر اور بزرگ ہیں۔

(ب) شاہ عبداللطیف بھٹائی کی ساری زندگی نیکی اور بھلائی کا سبق دیا۔

(ج) شاہ صاحبؒ کا مزار بھٹ شاہ میں ہے۔

سبق نمبر 16

صبح کا سماں

خلاصہ

اس نظم کے شاعر طارق محمود گوہر ہیں۔اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ جاگو اور اٹھ بیٹھو کیوں کہ اندھیرا ختم ہو گیا ہے اور صبح ہو گئی ہے۔ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے جس سے درختوں کی شاخیں جھوم رہی ہیں۔ بلبل نغمے گا رہی ہیں اور پانی تیزی سے بہہ رہا ہے۔ ہر پھول اس طرح کھلا ہے جیسے مسکرا رہا ہو اور سبزہ بھی ہوا سے لہرا رہا ہے۔صبح کے وقت چڑیاں چہچہا رہی ہیں اور کلیاں چٹک کر پھول بن رہی ہیں۔ قمری بھی گا رہی ہیں اور گانے میں آواز کو بلند کر رہی ہیں۔ باغوں میں صبح کا سماں کتنا دلکش لگ رہا ہے۔

اشعار کی تشریحات

جاگو گیا اندھیرا
اُٹھو ہوا سویرا

تشریح: جاگو اور اٹھ بیٹھو کیونکہ اندھیرا چلا گیا ہے اور صبح ہو گئی ہے۔

ٹھنڈی ہوا کا چلنا
شاخوں کا یہ مچلنا

تشریح: ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے، جس سے درختوں کی شاخیں جھوم رہی ہیں۔

بلبل کی نغمہ خوانی
پانی کی یہ روانی

تشریح: بلبل نغمے گا رہی ہے اور پانی تیزی سے بہہ رہا ہے۔

ہر پھول مسکرایا
سبزہ بھی کھکھایا

تشریح: ہر پھول اس طرح کھلا جیسے مسکرا رہا ہو اور سبزہ بھی ہوا سے لہرا رہا ہے۔

چڑیاں چہک رہی ہیں
کلیاں چٹک رہی ہیں

تشریح: صبح کے وقت چڑیاں چہچہا رہی ہیں اور کلیاں چٹک کر پھول بن رہی ہیں۔

قمری بھی گا رہی ہے
تانیں اُڑا رہی ہے

تشریح: قمری بھی گا رہی ہے اور گانے میں آواز کو کھینچ رہی ہے۔

گلشن میں کتنا پیارا
ہے صبح کا نظارا

تشریح: باغوں میں صبح کا سماں کتنا حسین ہے۔

مشق

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اندھیرا	اندھیرے	ہوا	ہوائیں
روشنی	روشنیاں	سویرا	سویرے
شاخ	شاخیں	سبزہ	سبزے

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) جاگو گیا ــــ اندھیرا ــــ ۔

(ب) اُٹھو ــــ ہوا ــــ سویرا۔

(ج) ــــ گلشن ــــ میں کتنا پیارا۔

(د) ہے ــــ صبح ــــ کا نظارا۔

(ہ) ہر ــــ پھول ــــ مسکرایا۔

سبق نمبر 17

میرا روزنامچہ

خلاصہ

آج عید کا دن تھا۔ امی نے صبح سویرے اٹھا دیا تھا۔ روزانہ کی طرح آج بھی ابو کے ساتھ نماز پڑھنے گیا۔ واپس آ کر تلاوت کی پھر اپنے کپڑوں پر استری کی۔ نہایا اور عید کے کپڑے پہنے۔ سب کے ساتھ بیٹھ کر سویاں کھائیں۔

دادا جان، ابو اور چچا جان کے ساتھ ہم سب بھائی نماز عید کے لیے تکبیر کہتے ہوئے عید گاہ گئے۔ عید گاہ میں بہت لوگ آئے ہوئے تھے۔ دور تک نمازی ہی نمازی نظر آ رہے تھے۔ نماز کے بعد لوگ آپس میں عید ملے۔ عید گاہ کے دروازے پر کھلونے اور پھل وغیرہ بیچنے والے جمع تھے۔ میں نے وہاں سے منے کے لیے مٹی کے کھلونے غبارہ خریدا۔

عید گاہ سے واپسی پر ہم سب نانا ابا کے گھر ہوتے ہوئے آئے۔ وہاں بھی ہم نے سویاں کھائیں۔ نانی اماں نے ہمیں عیدی بھی دی۔ راستے سے دادا جان نے مہمانوں کے لیے مٹھائی خریدی۔

گھر آ کر ہم سب بھائیوں نے دادی اماں، چچی جان اور امی کو سلام کہا، سب سے عیدی ملی۔ تھوڑی دیر بعد ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ مسجد میں جا کر نماز ادا کی، وہاں دوستوں سے عید ملے۔ ظہر کی نماز کے بعد کھانا کھا کر عصر کی نماز تک آرام کیا۔ اس کے بعد ابو کے دوست اور دوسرے عزیز ملنے آئے۔ ان سب کی مٹھائی وغیرہ سے تواضع کی۔ باجی نے عید کارڈ بڑی خوبصورتی سے میز پر سجائے تھے۔ سب نے ان کی تعریف کی۔

مغرب کی نماز کے بعد میں اپنے دوست کے گھر چلا گیا جو ہم جماعت بھی ہے۔

اس کی امی نے بھی مجھے عیدی دی۔عیدی کے کافی پیسے جمع ہو گئے ہیں۔ان میں سے کچھ اللہ کے نام پر دوں گا، باقی کی کتابیں لاؤں گا اور آئس کریم وغیرہ کھاؤں گا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) رمضان کا مبارک ___مہینہ___ ہے۔

(ب) دوکاندار کو ___پانچ___ روپے کا نوٹ دیا تھا۔

(ج) مسجد میں نزول ___قرآن___ کا جلسہ تھا۔

(د) آج ابو نے ایک ___دوست___ کو افطار پر بلایا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سحری	افطاری	امی	ابو
بیمار	تندرست	چھوٹا	بڑا
بہن	بھائی	اونچا	نیچا

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مہینہ	مہینے	نماز	نمازیں
جماعت	جماعتیں	محلّہ	محلے
مسجد	مسجدیں	کہانی	کہانیاں

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) مبارک مہینہ ہے:

(i) شوال کا (ii) رمضان کا ✓ (iii) ذوالحج کا

(ب) مجھے امی نے جگایا:

(i) سحری کے وقت ✓ (ii) افطاری کے وقت (iii) صبح کے وقت

(ج) ابو کے ساتھ محلے کی مسجد میں ادا کی:

(i) دوپہر کی نماز (ii) رات کی نماز (iii) صبح کی نماز ✓

(د) کل کام مکمل کر لیا تھا:

(i) گھر کا (ii) اسکول کا ✓ (iii) محلے کا

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مکمل	پورا	احمد نے آج اپنے اسکول کا کام مکمل کر لیا۔
غلہ	اناج	ہمیں غلہ ایمانداری سے تولنا چاہیے۔
روزہ کشائی	پہلا روزہ رکھنے کی رسم	اس سال میری بہن کی روزہ کشائی ہوئی۔
معمار	عمارت بنانے والے	طلبہ مستقبل کے معمار ہیں۔
نزول	نازل ہونا	آج مسجد میں نزول قرآن پاک کی محفل ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) افطاری کے وقت مجھے امی نے جگایا۔ ✗

(ب) صبح کی نماز ابو کے ساتھ محلے کی مسجد میں ادا کی۔ ✓

(ج) عصر کی نماز بھی مسجد میں ادا کی۔ ✗

(د) آج سب استادوں نے شاباشی دی۔ ✓

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث
بندر	بندریا
لومڑا	لومڑی
بلا	بلی

مذکر	مؤنث
کبوتر	کبوتری
ہاتھی	ہتھنی
بکرا	بکری

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی
مہینا	ماہ
ابو	والد
محلّہ	علاقہ

الفاظ	معنی
خیال	دھیان
مکمل	پورا
خراب	گندا

سبق نمبر 18

دوسری اسلامی سربراہ کانفرنس

خلاصہ

شروع میں تمام دنیا کے مسلمان آپس میں متحد تھے۔ پھر بعض دشمن قوتوں نے ان میں اختلاف پیدا کر کے انھیں جدا جدا کر دیا اور اس طرح کمزور کر کے ان پر قبضہ کر لیا۔ آخر مسلمانوں کو ہوش آیا اور مسلمان ملکوں کے سربراہوں نے آپس کے اتحاد کی خاطر ملنا شروع کیا۔ پہلی اسلامی سربراہ کانفرنس 1969 میں مراکش میں ہوئی اور دوسری 1974ء میں لاہور میں۔

اس تین روزہ کانفرس میں طے پایا کہ مسلمان ملک ہر اہم معاملے میں ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ خود بھی اسلامی اصولوں پر عمل کریں گے اور دوسری قوموں میں بھی اسلام پھیلائیں گے۔

اس موقعے پر ریڈیو اور ٹیلیویژن نے خصوصی پروگرام نشر کیے۔ ٹیلیویژن پر سربراہوں کی آمد، مل بیٹھنے اور ایک ساتھ نماز پڑھنے کے مناظر دکھائے۔ ان مناظر نے مسلمانوں کے دینی جذبے میں اضافہ کیا۔ اس قسم کی کانفرنسوں سے مسلمان اپنی کھوئی ہوئی عزت دوبارہ حاصل کر سکیں گے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) اسلامی کے ابتدائی دور میں مسلمانوں میں ___اتحاد___ تھا۔

(ب) پہلی اسلامی سربراہ کانفرنس دسمبر ___1949___ میں رباط میں ہوئی۔

(ج) اس کانفرنس میں مسلمان ملکوں کے سربراہوں نے اسلامی ملکوں کے بہت سے ___مسائل___ پر غور کر کے ان کا حل تلاش کیا۔

(د) پاکستان ٹیلی وژن اور ریڈیو نے اس ___کانفرنس___ کے مناظر اور پروگرام پورے ملک میں نشر کیے۔

(ہ) سربراہوں کی آمد، ان کا ___استقبال___ اور روانگی سبھی مناظر روح پرور تھے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
ملک	ممالک
منصوبہ	منصوبے
وجہ	وجوہات

واحد	جمع
اختلاف	اخلاقات
برکت	برکتیں، برکات
حملہ	حملے

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
اتحاد	اتفاق	ہمیں آپس میں اتحاد سے رہنا چاہیے۔
مسرور	خوش	احمد میچ جیت کر بہت مسرور ہے۔
سربراہ	رہنما	قائداعظم پاکستان کے عظیم سربراہ تھے۔
معزز	عزت دار	بلال کے دادا اپنی برادری میں بہت معزز تھے۔
قوت	طاقت	پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اتحاد	نفاق، جھگڑا	ابتدائی	آخری
مسلم	غیر مسلم	پرائے	اپنے
بھلائی	برائی		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) اسلام کے ابتدائی دور میں مسلمانوں میں اتحاد تھا۔ ✓
(ب) پھر مسلمان ملکوں کے درمیان اختلاف پیدا کیا گیا۔ ✓
(ج) جب مسلمانوں کا اتحاد ختم ہوا تو ان کی عزت مزید بڑھ گئی۔ ✗
(د) مسلمان ملکوں کی قدرتی دولت بھی دوسروں کے قبضے میں چلی گئی۔ ✓
(ہ) سربراہوں کے ان اجتماعات کو اسلامی سربراہ کانفرنس کا نام دیا گیا۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) پہلی اسلامی سربراہ کانفرنس ہوئی:
(i) دسمبر 1950ء میں (ii) دسمبر 1949ء میں ✓ (iii) دسمبر 1959ء میں

(ب) پاکستان میں اسلامی سربراہ کانفرنس ہوئی:
(i) سیالکوٹ میں (ii) شہدادکوٹ میں (iii) لاہور میں ✓

(ج) دعا مانگتے آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے تھے:
(i) شاہ فیصل کے ✓ (ii) ذوالفقار بھٹو کے (iii) نواز شریف کے

(د) تمام سربراہوں کو بادشاہی مسجد میں پڑھتے دکھایا گیا:
(i) قرآن مجید (ii) نعت (iii) نماز ✓

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) مسلمان ملڪن کي هڪٻئي جي حالاتن کان باخبر هئڻ گهرجي.

(ب) پهرين اسلامي سربراهہ ڪانفرنس ڊسمبر 1949ع ۾ ”رباط“ ۾ ٿي.

(ج) ڪاش! دنيا جا سڀئي اسلامي ملڪ هڪ ٿي طاقت حاصل ڪري سگهن.

اردو ترجمہ:

(الف) مسلمان ملکوں کو ایک دوسرے کے حالات سے باخبر ہونا چاہیے۔

(ب) پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس دسمبر 1949ء میں رباط میں ہوئی۔

(ج) کاش! دنیا کے سارے اسلامی ملک ایک ہو کر طاقت حاصل کر سکیں۔

سبق نمبر 19

اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ اگر تم قوم کی خدمت کرتے ہو تو اس کا احسان نہیں جتاؤ۔ اپنوں کو چھوڑ کر دوسروں پر بھروسہ کیوں کرتے ہو اور کیوں ڈر کے مرے جاتے ہو۔ مزید شاعر کہتے ہیں کہ جو وقت ضائع کرتا ہے۔ وقت اس کے کام نہیں آتا۔ جو محنت کرے گا۔ کامیابی اسی کو ملے گی۔ سستی سے کام نہیں لو۔ آخر میں شاعر کہتے ہیں کہ یہ دنیا بہر حال ختم ہو جانے والی ہے اور انسان کی زندگی بھی ختم ہو جانے والی ہے۔ پھر کیوں پریشان ہوتے ہو؟ جو کچھ تمہارے دل میں ہے۔ وہ کر ڈالو۔ جب انسان کی ہمت بلند ہو تو مشکل سے مشکل کام آسان ہو جاتا ہے۔ اٹھو اور کام کے لیے تیار ہو جاؤ، پھر دیکھو کہ خدا تمہاری کس طرح مدد کرتا ہے۔

بند کی تشریحات

گر قوم کی خدمت کرتا ہے — احسان تو کس پر دھرتا ہے؟
کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے — کیوں خوف کے مارے مرتا ہے؟
اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

تشریح: اس بند میں شاعر انسان سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اگر تم قوم کی خدمت کرتے ہو تو کسی پر احسان مت جتاؤ۔ غیروں پر کیا بھروسہ کرتے ہوں اور کیوں ڈر کے مرے جاتے ہو۔ اٹھو، ہمت کرو اور کام کے لیے تیار ہو جاؤ۔ پھر دیکھو خدا تمہاری کس طرح مدد کرتا ہے۔

جو عمر کو مفت گنوائے گا — وہ آخر کو پچھتائے گا
کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا — جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا

تو کب تک دیر لگائے گا — یہ وقت بھی آخر جائے گا
اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کے جو وقت کو ضائع کرتا ہے، وقت اس کے کام نہیں آتا۔ بس آخر میں اس کو افسوس ہوتا ہے۔ مزید شاعر کہتے ہیں کہ فضول بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ جو محنت کرتا ہے وہ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ مزید شاعر انسان کو نصیحت کر رہے ہیں کہ تم کب تک سستی سے کام لو گے؟ جس طرح اس سے پہلے وقت ضائع ہو چکا ہے۔ یہ وقت بھی ضائع ہو جائے گا۔ اٹھو اور کام کے لیے تیار ہو جاؤ۔ پھر دیکھو کہ خدا تمہاری کس طرح مدد کرتا ہے۔

یہ دنیا آخر فانی ہے — اور جان بھی اک دن جانی ہے
پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے — کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے
جب ہمت کی جولانی ہے — تو پتھر بھی پھر پانی ہے
اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ یہ دنیا ختم ہو جانے والی ہے۔ انسان کی زندگی بھی ایک دن ختم ہو جانے والی ہے۔ پھر کیوں حیران اور پریشان ہوتے ہو؟ جو کچھ تمہارے دل میں ہے، وہ کر کے دکھا دو۔ اگر انسان کی ہمت بلند ہو تو مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ اٹھو اور کام کے لیے تیار ہو جاؤ۔ پھر دیکھو کہ خدا تمہاری کس طرح مدد کرتا ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) گر قوم کی ___خدمت___ کرتا ہے۔

(ب) کیوں خوف کے مارے ___مرتا___ ہے؟

(ج) اُٹھ باندھ کمر ___کیا___ ڈرتا ہے۔

(د) جو عمر کو ______مفت______ گنوائے گا۔

(ہ) وہ آخر کو ______پچھتائے______ گا۔

(و) تو ______پتھر______ بھی پھر پانی ہے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
قوم	اقوام	غیر	غیروں
خدمت	خدمات	جان	جانیں
عمر	عمریں	نظم	نظمیں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
غیر	اپنا	آخری	پہلا، اول
دنیا	آخرت	مرنا	جینا
اٹھ	بیٹھ	اول	آخری

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
خدا	اللہ، رب	خوف	ڈر
فانی	ختم ہونے والی	جان	زندگی
غیر	پرایا	ہمت	حوصلہ

سبق نمبر 20

کسان

خلاصہ

کسان ایسا محنتی شخص ہے کہ سخت سردی میں بھی صبح سویرے کھیتوں کا رخ کرتا ہے۔اس کی بیوی بھی محنتی ہے۔وہ بھی سویرے ہی سے کام میں لگ جاتی ہے ۔

کسان پہلے زمین تیار کرتا ہے پھر بیج بوتا ہے پھر پانی دیتا ہے۔کھیتوں سے گھاس پھوس نکالتا ہے ۔کیڑے مار دوائیں چھڑکتا ہے۔کھاد ڈالتا ہے۔اناج کو پرندوں سے بچاتا ہے۔تب کہیں جا کر فصل کاٹنے کی نوبت آتی ہے۔پھر غلہ اور بھوسا الگ کرتا ہے اور غلہ بوریوں میں بھر کر منڈی میں بھیجتا ہے۔ہمیں کسان کی اس محنت کا خیال کر کے اس کی قدر کرنی چاہیے اور اس کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ____کسان____ ہمیشہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔

(ب) کسان ناشتہ کرنے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرتا ہوا اپنے ____کام____ پر روانہ ہو جاتا ہے۔

(ج) لیکن کسان کی ____شان____ ہی الگ ہے۔

(د) کسان اپنے ____ہل____ اور ____بیلوں____ کی مدد سے زمین کو نرم کرتا ہے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
سردی	سردیاں	ضرورت	ضروریات، ضروتیں
کپڑا	کپڑے	راستہ	راستے
چہرہ	چہرے	فصل	فصلیں

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
مستقبل	آنے والا وقت	احمد نے مستقبل میں ڈاکٹر بننے کا فیصلہ کیا ہے۔
فصل	غلہ، اناج	ہمارے گاؤں میں چاول کی فصل تیار ہوگئی ہے۔
کھیت	وہ جگہ جہاں فصل اگائی جائے	کسان صبح سے کھیت میں کام کر رہا ہے۔
کسان	دہقان	کسان سارا دن اپنے کھیتوں میں محنت کرتے ہیں۔
مشقت	محنت	مشقت میں عظمت ہے۔

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) موسم کا ہے سردی

(ب) گوارا ہاتھ نہیں تک نکالنا باہر

(ج) سویرے ہے صبح ہمیشہ کسان اُٹھتا

(د) ہی ہے الگ کسان شان کی لیکن

(ہ) ہے پڑ رہا جاڑا کا کڑاکے

فقرات کی درست ترتیب:

(الف) سردی کا موسم ہے۔

(ب) ہاتھ تک باہر نکالنا گوارا نہیں۔

(ج) کسان ہمیشہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔

(د) لیکن کسان کی شان ہی الگ ہے۔

(ہ) کڑاکے کا جاڑا پڑ رہا ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سردی	گرمی	قابل	جاہل
گرم	ٹھنڈا	ہمیشہ	کبھی نہیں
مستقبل	ماضی	زیادہ	کم

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) لوگ نیند کے مزے لے رہے ہیں:

(i) چادروں میں (ii) لحافوں میں ✓ (iii) بستروں میں

(ب) اٹھیں گے __________ پانی سے وضو کریں گے:

(i) گرم ✓ (ii) ٹھنڈے (iii) اچھے

(ج) کسان کی ________ بھی کچھ کم محنتی نہیں ہوتی:

(i) بیٹی (ii) بہن (iii) بیوی ✓

(د) عورتیں کام کاج میں لگ جاتی ہیں:

(i) کھیت کے (ii) گھر کے ✓ (iii) اسکول کے

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) کسان ہمیشہ صبح سویرے اُٹھتا ہے۔ ✓

(ب) لوگ لحافوں میں پڑے نیند کے مزے لے رہے ہیں۔ ✓

(ج) اُٹھیں گے تو ٹھنڈے پانی سے وضو کریں گے۔ ✗

(د) کسان کی بیوی محنتی نہیں ہوتی۔ ✗

(ہ) بیل بھی تو ایک طرح سے اس کے بیٹے ہیں۔ ✓

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) پورهيت الله جو دوست آهي.

(ب) هاري پنهنجي زمين ۾ تمام گهڻي محنت ڪندو آهي.

(ج) هاري، اسان جي ملڪ جو اهم فرد آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) مزدور اللہ کا دوست ہے۔

(ب) کسان اپنی زمین میں بہت زیادہ محنت کرتا ہے۔

(ج) کسان ہمارے ملک کا اہم فرد ہے۔

سبق نمبر 21

عید الاضحیٰ

خلاصہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بڑے بزرگ پیغمبر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بڑھاپے میں اولاد دی تھی۔ ان کے بیٹے کا نام حضرت اسماعیل علیہ السلام تھا۔ وہ بھی پیغمبر تھے۔ ایک رات حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے پیارے بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کر رہے ہیں۔ انہوں نے مسلسل تین رات یہ ہی خواب دیکھا۔ پیغمبر کا خواب سچا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ سمجھ گئے کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی یہ ہی ہے۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ خواب اپنے بیٹے کو سنایا اور پوچھا بیٹے! تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ابا جان اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو حکم دیا ہے اسے پورا کریں میں انشاءاللہ اس امتحان میں پورا اتروں گا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر گھر سے کچھ فاصلے پر گئے۔ انہیں زمین پر لٹا کر ان کے گلے پر چھری رکھ دی۔ وہ انہیں ذبح کرنے والے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہاں ایک دنبہ آگیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم تو بس تمہیں آزمانا چاہتے تھے، سو تم آزمائش میں پورے اترے، اب اسماعیل علیہ السلام کی جگہ یہ دنبہ ذبح کرو۔ ہم اس قربانی کو ایک بڑی قربانی میں تبدیل کرتے ہیں۔ بڑی قربانی سے اللہ تعالیٰ کی مراد یہ ہی قربانی تھی جو ساری دنیا کے مسلمان عید الاضحیٰ کے دن کرتے ہیں اور اسی موقع پر حج بھی ادا کرتے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ان کے بیٹے کا نام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تھا۔
(ب) بکروں کو عید کی رات چھریاں نظر آتی ہیں۔
(ج) بچوں کو بزرگوں نے عیدی دی۔
(د) عید کے دن سب نہا کر نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں۔
(ہ) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے پیارے بیٹے کو قربان کرنے کا خواب پورا کیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ذبح	قربان کرنا	اس سال ہم نے عید پر اونٹ ذبح کیا۔
محلّہ	پڑوس کا علاقہ	ہمارا محلّہ بہت صاف ستھرا ہے۔
تقسیم	بانٹنا	احمد نے اپنے بھائی کی شادی والے دن سب کو مٹھائی تقسیم کی۔
قصہ	کہانی	میری دادی مجھے روزانہ اچھی کہانیاں سناتی ہیں۔
آزمائش	اللہ کا امتحان	ہمیں آزمائش میں صبر کرنا چاہیے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کپڑا	کپڑے	آزمائش	آزمائشیں
مٹھائی	مٹھائیاں	ملاقات	ملاقاتیں
چھری	چھریاں		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ہم عیدالاضحیٰ حضرت نوح علیہ السلام کی یاد میں مناتے ہیں۔ ✗

(ب) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ ✓

(ج) عیدالاضحیٰ ہم ہر سال 10 ذوالحج کو مناتے ہیں۔ ✓

(د) عید کے دن سب نہا کر نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ ✓

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بیٹا	باپ	حکم	گزارش
نئے	پرانے	اترنا	چڑھنا
دن	رات	بڑھاپا	جوانی

درج ذیل الفاظ کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
والد	والدہ	چچا	چچی
ماموں	ممانی	بھائی	بہن
خالو	خالہ		

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مطلب	معنی	مسلسل	لگاتار
آمدورفت	آنا جانا	تعلق	رشتہ
والدہ	امی	ذبح	قربانی کرنا

سبق نمبر 22 کہنا بڑوں کا مانو

خلاصہ

اس نظم میں شاعر کہتے ہیں کہ اے بچو! تمہارے ماں باپ اور استاد خدا کی نعمت ہیں۔ ان کا تمہیں بری باتوں سے روکنا تمہارے لیے فائدہ مند ہے۔ ان کی جو نصیحتیں تمہیں بری لگتی ہیں وہ بھی تمہارے فائدے کے لیے ہیں اور تمہیں نقصانات سے بچانے والے ہیں۔ جو بچے اپنے ماں باپ کے کہنے پر عمل کرتے ہیں انہیں دنیا میں عزت ملتی ہے اور آخرت میں انہیں آرام اور راحت ملے گی۔ ماں باپ کا کہنا ماننے سے دونوں جہانوں میں بھلا ہوگا۔ اے بچو! بڑوں کو نصیحتوں سے علم و حکمت کی باتیں سیکھو گے۔ ان کی نصیحتوں پر عمل کر کے مال و دولت پاؤ گے اور ان کی مدد سے ترقی کرو گے۔ اے بچو! تم اپنے اچھے برے کو نہیں جانتے۔ تمہاری عقل بھی تمہاری عمر کی طرح چھوٹی ہے۔ بڑوں کی مرضی پر عمل کرنے ہی میں تمہاری بھلائی ہے اگر عزت چاہتے ہو تو بڑوں کا کہنا مانو۔

بند کی تشریحات

(۱) ماں باپ اور استاد سب ہیں خدا کی رحمت
ہے روک ٹوک ان کی حق میں تمہارے نعمت
کڑوی نصیحتوں میں ان کی بھرا ہے امرت
چاہو اگر برائی، کہنا بڑوں کا مانو

تشریح: اس بند میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ اے بچو! تمہارے ماں باپ اور استاد خدا کی نعمت ہیں۔ ان کا تمہیں بری باتوں سے روکنا تمہارے فائدے کے لیے ہے۔ ان کی جو نصیحتیں تمہیں بری لگتی ہیں، وہ بھی تمہارے فائدے کے لیے ہیں اور تمہیں نقصانات سے بچانے والی ہیں۔ اگر دنیا میں ترقی کرنا چاہتے ہو تو بڑوں کا کہنا مانو۔

(۲) دنیا میں کی جنھوں نے ماں باپ کی اطاعت
دنیا میں پائی عزت، عقبیٰ میں پائی راحت
ماں باپ کی اطاعت ہے دو جہاں کی دولت
چاہو اگر برائی، کہنا بڑوں کا مانو

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ جن بچوں نے ماں باپ کے کہنے پر عمل کیا، انھوں نے دنیا میں عزت حاصل کی اور آخرت میں انھیں راحت اور آرام ملے گا۔ ماں باپ کا کہنا ماننے سے دونوں جہانوں میں بھلا ہو گا۔ اگر عزت چاہتے ہو تو بڑوں کا کہنا مانو۔

(۳) سیکھو گے علم و حکمت، ان کی ہدایتوں سے
پاؤ گے مال و دولت، ان کی نصیحتوں سے
پھولو گے اور پھلو گے، ان کی علامتوں سے
چاہو اگر برائی، کہنا بڑوں کا مانو

تشریح: اس بند میں شاعر بچوں کو نصیحت کرتے رہے ہیں کہ اے بچو! تم بڑوں کی نصیحتوں سے علم اور عقل کی باتیں سیکھو گے۔ ان کی نصیحتوں پر عمل کر کے مال و دولت پاؤ گے اور ان کی مدد کے نتیجے میں ترقی کرو گے۔ اگر عزت چاہتے ہو تو بڑوں کا کہنا مانو۔

(۴) تم کو خبر نہیں کچھ اپنے بُرے بھلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی اتنی ہے عقل چھوٹی
ہے بہتری اسی میں جو ہے بڑوں کی مرضی
چاہو اگر برائی، کہنا بڑوں کا مانو

تشریح: آخری بند میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ بچو! تم اپنے برے بھلے کو نہیں جانتے کہ تمہارے لیے کون سی بات اچھی ہے اور کون سی بری ہے؟ تمہاری عقل بھی، تمہاری عمر کی طرح چھوٹی ہے۔ بڑوں کی مرضی پر عمل کرنے ہی میں تمہاری بھلائی ہے۔ اگر عزت چاہتے ہو تو بڑوں کا کہنا مانو۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ماں باپ اور استاد سب ہیں ___اللہ___ کی رحمت۔

(ب) کڑوی ___نصیحتوں___ میں ان کی بھرا ہے امرت۔

(ج) چاہو اگر ___بڑائی___ کہنا ___بڑوں___ کا مانو۔

(د) تم کو خبر نہیں کچھ اپنے بُرے ___بھلے___ کی۔

(ہ) ہے ___بہتری___ اسی میں جو ہے ___بڑوں___ کی مرضی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
نادان	کم عقل، چھوٹا	احمد ایک نادان لڑکا ہے۔
راحت	سکون	اللہ کو یاد کرنے سے ہی انسان کو راحت حاصل ہوتی ہے۔
حکمت	دانائی	روزے کی بڑی حکمت ہے۔
اطاعت	فرمانبرداری	شاہد اپنے والدین کی بہت اطاعت کرتا ہے۔
نصیحت	ہدایت	شاہد اپنے والدین کی نصیحت پر عمل کرتا ہے۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
استاد	استادوں	نصیحت	نصیحتیں
عزت	عزتیں	دولت	دولتیں
نادانی	نادانیاں	برائی	برائیاں

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی
راحت	سکون
نصیحت	ہدایت
اطاعت	فرمانبرداری

الفاظ	معنی
عقل	دانائی
مرضی	من مانی

سبق نمبر 23

میجر ضیاء الدین عباسی شہید

خلاصہ

6 ستمبر 1965ء کی رات بھارت نے اچانک سیالکوٹ کے راستے پاکستان پر ٹینکوں سے حملہ کر دیا۔ یہ حملہ میجر ضیاء الدین عباسی شہید نے بڑی بہادری سے روکا۔

دشمن کے بہت سے ٹینکوں کو تھوڑے ٹینکوں کے ذریعے روکنا مشکل تھا۔ مگر میجر عباسی نے اپنے ساتھیوں کو احساس دلایا کہ اگر ہم نے دشمنوں کا حملہ نہ روکا تو دشمن کے ناپاک قدم سیالکوٹ تک پہنچ جائیں گے۔

میجر عباسی دشمن کی گولہ باری کی پرواہ کیے بغیر اپنے ٹینک پر آگے ہی بڑھتے چلے گئے۔ ان کو دیکھ کر ان کے ساتھی بھی اپنے اپنے ٹینک لے کر آگے بڑھے۔ اس طرح دشمنوں کے ٹینکوں کی رفتار سُست پڑ گئی۔ انھوں نے میجر عباسی کے ٹینک کو نشانہ بنالیا اور اس پر اندھا دھند فائرنگ کرنے لگے۔ میجر عباسی نعرۂ تکبیر کے ذریعے اپنے ساتھیوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے کہ ایک گولہ ان کی ٹینک پر آ گرا۔ وہ خود شہید ہو گئے مگر سیالکوٹ کو دشمنوں کی زد سے بچالیا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) 6 ستمبر 1965 کی رات بھارت نے اچانک ہمارے ملک پر حملہ کر دیا۔

(ب) دشمن نے اپنی زیادہ تر طاقت اسی محاذ پر لگائی ہوئی تھی۔

(ج) اس وقت میجر ضیاء الدین عباسی شہید سیالکوٹ کے علاقوں میں ٹینکوں کے ایک دستہ کے آفیسر تھے۔

(د) میجر عباسی نے ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
آگاہ	واقف	محکمہ سمیات نے عوام کو سیلاب کے خطرے سے ہم آگاہ کر دیا۔
گلزار	باغ	گلزار میں بہت سے درخت تھے۔
سعادت	نیکی	احمد نے غریب شخص کی مدد کرنے کی سعادت حاصل کی۔
شہادت	گواہی	اسلم نے مجرم کے خلاف عدالت میں شہادت دی۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
زندگی	موت	دشمن	دوست
زیادہ	کم	بہادر	بزدل
آگے بڑھنا	پیچھے ہٹنا		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) 6 ستمبر 1965ء کو بھارت نے ہمارے ملک پر اچانک حملہ کر دیا۔ ✓

(ب) ہمارے فوجی جوان بہت ہمت سے لڑے۔ ✓

(ج) بھارت نے حملہ فیصل آباد پر کر دیا۔ ✗

(د) میجر عباسی جان کی بازی لگا کر دشمن کے ٹینک روک رہے تھے۔ ✓

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
شہید	شہدا	پختہ	پختے
حملہ	حملے	احساس	احساسات
خطرہ	خطرے	راستہ	راستے

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(الف) اسان کي وطن تي قربان ٿيڻ لاءِ هميشه تيار رهڻ گهرجي.

(ب) پاڪ فوج اسان جي ملڪ جي سرحدن جي حفاظت ڪندي آهي.

(ج) اسان جي نوجوان نسل کي فوج ۾ ڀرتي ٿيڻ گهرجي.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں وطن پر قربان ہونے کے لیے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے۔

(ب) پاک فوج ہمارے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔

(ج) ہماری نوجوان نسل کو فوج میں بھرتی ہونا چاہیے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) بھارت نے اچانک ہمارے ملک پر حملہ کر دیا:

(i) 6 ستمبر 1963ء کو (ii) 6 ستمبر 1964ء کو (iii) 6 ستمبر 1965ء کو ✓

(ب) دشمن کو معلوم تھا کہ حملہ کرنا آسان ہے:

(i) سیالکوٹ پر ✓ (ii) بالاکوٹ پر (iii) لاہور پر

(ج) میجر عباسی کے ٹینک تھے:

(i) پیچھے پیچھے (ii) پیش پیش ✓ (iii) دور دور

(د) میجر عباسی نے ہمیشہ کی حاصل کر لی:

(i) دولت (ii) شرافت (iii) زندگی ✓

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) اچانک ہمارے ملک پر کر دیا حملہ نے بھارت رات کو 1965ء کی ستمبر 6

6 ستمبر 1965 کی رات کو بھارت نے اچانک ہمارے ملک پر حملہ کر دیا۔

(ب) ہوئی تھی لگائی محاذ پر طاقت اس اپنی زیادہ نے دشمن اپنی

دشمن اپنی زیادہ تر طاقت اسی محاذ پر لگائی ہوئی تھی۔

(ج) پیش تھے پیش ٹینک میجر عباسی روکنے میں کے

میجر عباسی ٹینک روکنے میں پیش پیش تھے۔

(د) فائر کر رہا تھا ان پر دشمن اندھا دھند

دشمن ان پر اندھا دھن فائر کر رہا تھا۔

(ہ) ہو گئے شہید وہ سے دشمن یلغار

دشمن کی یلغار سے وہ شہید ہو گئے۔

سبق نمبر 24

صحت وصفائی

خلاصہ

صحت اللہ تعالیٰ کی ایک اہم نعمت ہے۔جسم صحیح ہو تو دماغ بھی صحیح رہتا ہے اور مزاج بھی۔

صحتمند رہنے کے لیے جسم،لباس اور ماحول کی صفائی، ہلکی پھلکی ورزش اور متوازن غذا ضروری چیزیں ہیں۔

غذا وقت کی پابندی کے ساتھ کھانا چاہیے،تا کہ ہاضمہ صحیح ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے صفائی کو نصف ایمان فرمایا ہے۔ ہمارا گھر صاف ستھرا،روشن اور ہوادار رہنا چاہیے۔اگر کہیں پانی جمع ہو جائے تو اس پر مٹی کا تیل چھڑک دینا چاہیے تا کہ کیڑے مکوڑے مر جائیں۔

کارخانوں کا گندا پانی بھی نقصان پہنچاتا ہے اور جگہ جگہ کوڑا کرکٹ ہو جانے سے بھی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ان سب چیزوں کا بھی انتظام ہونا چاہیے۔

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ماحول	اردگرد کی جگہ	ہمیں اپنا ماحول صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔
غذا	خوراک	صحت کے لیے غذا ضروری ہے۔
ملیریا	بخار کی ایک قسم	ملیریا ایک خطرناک بیماری ہے۔
متوازن	توازن میں	ہمیں متوازن غذا کھانی چاہیے۔
ورزش	کثرت	ورزش کے بہت سے فائدے ہیں۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نعمت	نعمتیں	چیز	چیزیں
جسم	اجسام	کوشش	کوششیں
وجہ	وجوہات	فرض	فرائض

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نقصان	فائدہ	صاف	گندہ
متوازن	غیر توازن	طاقت	کمزوری
چست	سست		

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمیں اپنے ــــ ماحول ــــ کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

(ب) ــــ صفائی ــــ نصف ایمان ہے۔

(ج) صحت مند جسم میں صحت مند ــــ دماغ ــــ ہوتا ہے۔

(د) ــــ تندرستی ــــ قائم رکھنے کے لیے ورزش بہت ضروری ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) صحت بھی ایک بڑی ــــ ہے:

(i) دولت (ii) نعمت ✓ (iii) سخاوت

(ب) صحت مند جسم میں ــــ ہوتا ہے:

(i) صحت مند دماغ ✓ (ii) صحت مند سوچ (iii) صحت مند خیال

(ج) تندرستی قائم رکھنے کے لیے ــــ بہت ضروری ہے:

(i) سونا (ii) کھانا (iii) ورزش ✓

(د) ہمیں چاہیے کہ ہم ــــ استعمال کریں:

(i) ہلکی پھلکی غذا (ii) سادہ غذا ✓ (iii) بھاری غذا

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
صحت مند	تندرست	مزاج	موڈ
شخص	انسان	بلاوجہ	غیر ضروری
ضروری	اہم	ورزش	کثرت

سبق نمبر 25

چاند

خلاصہ

یہ نظم حامد اللہ افسر میرٹھی نے لکھی ہے۔اس نظم میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ جب چاند کا عکس ندی میں نظر آئے تو اسے جا کر دیکھو۔ چاند ڈبکی لگاتا ہے، کبھی غوطے لگاتا ہے۔ایسا لگ رہا ہے جیسے ندی میں ڈوب جائے گا۔ چاند اپنی شعاعوں کی سیڑھی بنا کر چھم چھم کرتا ہوا ندی میں اتر رہا ہے۔ چاند ندی میں اتنا خوبصورت اور خوش نظر آتا ہے کہ روتے ہوئے لوگ بھی ہنس پڑیں۔ اگر اسے پکڑنے جائیں گے تو بادل کے پیچھے چھپ جائے گا۔ بادلوں سے ایسے نکلتا ہے جیسے چھپ کر جھانک رہا ہوں۔ پھر دوبارہ بادلوں میں چھپ جاتا ہے۔ چاند نت نئے روپ دکھاتا ہے۔ہم جدھر بھی جائیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاند ہمارے ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔

اشعار کی تشریحات

تم ندی پر جا کر دیکھو
جب ندی میں نہائے چاند

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "چاند" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر "حامد اللہ افسر میرٹھی" ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب چاند ندی میں نہائے یعنی اس کا عکس ندی میں نظر آئے تو تم اسے جا کر دیکھو۔

ڈبکی لگائے، غوطے کھائے
ڈر ہے ڈوب نہ جائے چاند

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "چاند" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر "حامد اللہ

افسر میرٹھی" ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ کبھی چاند ڈبکی لگاتا ہے، کبھی غوطے کھاتا ہے۔ معلوم یوں ہوتا ہے کہ کہیں وہ ندی میں ڈوب ہی جائے گا۔

کرنوں کی اک سیڑھی لے کر
چھم چھم اُترا آئے چاند

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاند اپنی شعاعوں کی سیڑھی بنا کر چھم چھم کرتا ہوا ندی میں اتر رہا ہے۔

ہنس ہنس کر ندی کے اندر
روتوں کو بھی ہنسائے چاند

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "چاند" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر "حامد اللہ افسر میرٹھی" ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ چاند ندی میں ایسا خوبصورت نظر آتا ہے کہ روتے ہوئے لوگ بھی دیکھ کر ہنس پڑتے ہیں۔

جب تم اس کو پکڑنے جاؤ
بادل میں چھپ جائے چاند

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "چاند" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر "حامد اللہ افسر میرٹھی" ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اگر تم اسے پکڑنے جاؤ تو وہ بادل کے پیچھے چھپ جائے گا۔

پھر چپکے سے نکل کر دیکھے
اور پھر خود کو چھپائے چاند

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ چاند پھر بادلوں سے ایسے نکلتا ہے جیسے چھپ کر جھانک رہا ہو۔
پھر دوبارہ بادلوں میں چھپ جاتا ہے۔

اب ہالے میں چپ بیٹھا ہے
کیا کیا روپ دکھائے چاند

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں۔کہ اب چاند اپنے ہالے میں گیا ہے، جیسے چپ ہو کر بیٹھ گیا ہو۔
چاند نت نئے روپ دکھلاتا ہے۔

چاہے جدھر کو جاؤ افسرؔ
ساتھ تمہارے جائے چاند

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ہم جدھر بھی جائیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاند ہمارے ساتھ ساتھ آ رہا ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) تم ندی پر جا کر ___دیکھو___۔
(ب) ڈبکی لگائے ___غوطے کھائے___
(ج) ہنس ہنس کر ___ندی کے اندر___
(د) جب تم اس کو ___پکڑنے___ جاؤ۔
(ہ) ساتھ ___تمہارے___ جائے چاند۔

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
غوطہ	غوطے	سیڑھی	سیڑھیاں
ندی	ندیاں	ڈبکی	ڈبکیاں
نظم	نظمیں	لفظ	الفاظ

سبق نمبر 26

شیخ چلی کا منصوبہ

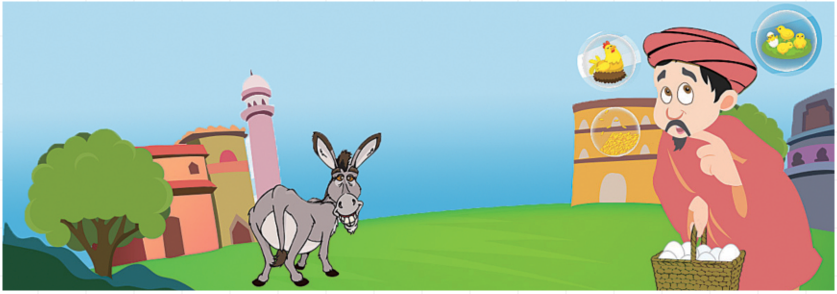

خلاصہ

ایک مرتبہ شیخ چلی کی ماں نے اس کو لکڑیاں کاٹ کر لانے کا کہا۔شیخ چلی جنگل میں گیا اور درخت کی جس شاخ پر بیٹھا تھا۔ اسے کاٹنا شروع کر دیا۔ایک شخص نے دیکھا تو کہا کہ اس طرح تو تم گر جاؤ گے۔ پہلے تو شیخ چلی نے اسے الٹا جواب دیا،مگر جب گرا تو اس کے پاس گیا اور کہا کہ تم پہنچے ہوئے بزرگ ہو، مجھے بتاؤ میں کب مروں گا؟ اس شخص نے اس سے پیچھا چھڑانے کے لیے کہہ دیا کو تم ہفتے کے سات دنوں میں سے کسی ایک دن مرو گے۔ یہ سات دن بعد قبر میں جا کر لیٹ گیا۔

اتفاق سے قبرستان سے ایک شخص نے گزرتے ہوئے کہا کہ میں تھک گیا ہوں، اگر کوئی مزدور مل جائے تو انڈوں کی ٹوکری اس سے اٹھوالوں۔شیخ چلی یہ سن کر بول پڑا اور ایک روپے میں اس کے انڈوں کی ٹوکری اٹھا کر لے کر چلا۔

راستے میں اس نے اجرت کے روپے کے استعمال کا منصوبہ بنایا کہ میں اس کے انڈے خریدوں گا، ان سے بچے نکلیں گے، وہ مرغیاں بنیں گی، پھر بکری خریدوں گا۔اس سے بہت سی بکریاں ہو جائیں گی۔ان کو بیچ کر گائیں اور اس طرح گائے بیچ کر بھینس خریدوں گا۔ پھر بھینس بیچ کر زمین خریدوں گا۔ پھر شادی کروں گا۔ بچے ضد کریں گے تو انہیں گھونسوں اور لاتوں سے ماروں گا۔ یہ سوچ کر

اس نے واقعی لاتیں اور مکے چلائے، جس سے ٹوکری گر پڑی اور سارے انڈے ٹوٹ گئے۔ انڈوں کے مالک نے شکایت کی کہ تم نے میرے پچاس روپے کا نقصان کر دیا تو ہے، شیخ چلی نے جواب دیا۔

"تم اپنے پچاس روپے کو رو رہے ہو، میرا تو سارا خاندان تباہ ہو گیا۔"

مشق

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
حماقت	بے وقوفی	احمد اپنی حماقت کی وجہ سے ندی میں گرا۔
عقیدت	محبت یقین	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت عقیدت تھی۔
اُجرت	معاوضہ	شاہد کو 2000 روپے ماہانہ اجرت ملتی ہے۔
منصوبہ	پلان	علی اور اس کے دوست نے باغ کی سیر کرنے کا منصوبہ بنایا۔
شاخ	برانچ	اکبر کے کاروبار کی ایک شاخ شارجہ میں بھی ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ______شیخ چلی______ کلہاڑی اور رسی لے کر جنگل کی طرف چل پڑا۔

(ب) شیخ چلی اسی ______شاخ______ کو کاٹنے لگا جس پر وہ بیٹھا تھا۔

(ج) شیخ چلی نے کسی طرح اس کا ______پیچھا______ نہ چھوڑا۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ	معنی
بوڑھا	ناتواں، کمزور
راستہ	منزل
بزرگ	عظمت والے لوگ

الفاظ	معنی
فضول	بے کار
چند	کچھ

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) گرمیوں کا موسم قریب ہے گھر میں لکڑیاں ختم ہونے والی ہیں۔ ✗

(ب) شیخ چلی کلہاڑی اور رسی لے کر گاؤں سے لکڑیاں لینے چل پڑا۔ ✓

(ج) جنگل میں پہنچ کر ایک درخت پر چڑھ گیا۔ ✓

(د) سات دن گزرے تو وہ جا کر اس قبر میں لیٹ گیا۔ ✓

(ہ) راستے میں اس نے روپیہ جمع کرنے کا منصوبہ بنانا شروع کر دیا۔ ✓

درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
منصوبہ	منصوبے	لکڑی	لکڑیاں
سردی	سردیاں	جنگل	جنگلات
شاخ	شاخیں	بوڑھا	بوڑھے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بوڑھا	جوان	نیچے	اوپر
درخت	ٹہنی	بے وقوف	عقل مند
زمین	آسمان	بڑے	چھوٹے

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) کلہاڑی اور رسی لے کر جنگل سے لکڑیاں لینے چل پڑے:

(i) عمرو عیار (ii) شیخ چلی ✓ (iii) وتا یو فقیر

(ب) اُدھر سے ایک گزرا:

(i) بوڑھا شخص ✓ (ii) بچہ (iii) نوجوان

(ج) درخت کے نیچے تھی:

(i) مٹی (ii) ریت ✓ (iii) پتھریلی مٹی

(د) اگلے سات دنوں کے دوران شیخ چلی نے اپنے لیے تیار کر لی:

(i) قبر ✓ (ii) کوٹھی (iii) کلاس

سبق نمبر 27

دُعا

خلاصہ

اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں کہ اے میرے اللہ! مجھے علم و حکمت اور شان و شوکت عطا کر دے۔ مجھے ایسا راستہ دکھا دے کی روشنی بن جاؤں اور لوگوں کی رہنمائی کروں۔ میرے سامنے بہت سی ایسی چیزیں جو مجھے تجھ سے دور کرتی ہیں مجھے محمود غزنوی جیسی بہادری عطا کر اور ان سب رکاوٹوں کو میرے راستے سے ہٹا دے۔ اور میرے چھوٹے سے دل میں غریبوں اور یتیموں کے لیے پیار بھر دے۔ مجھے ہمت کے ساتھ کام کرنے کا ایسا شوق دے کر برائی کو اس طرح ختم صبح ہونے پر اندھیر غائب ہو جاتا ہے۔

اشعار کی تشریحات

الٰہی مجھے علم و حکمت عطا کر
جہاں میں مجھے شان و عظمت عطا کر

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے میرے اللہ! مجھے علم اور دانائی اور شان و شوکت عطا کر دے۔

منور کروں روشنی سے جہاں کو
مجھے وہ چراغ ہدایت عطا کر

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے میرے اللہ! مجھے وہ صحیح راستہ دکھا کہ میں دوسروں کی رہنمائی کروں اور اور ایسا علم دے کہ اس جہاں کو اپنے علم سے روشن کر دوں۔

کئی سومنات اب میرے سامنے ہیں
مجھے غزنوی کی شجاعت عطا کر

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے التجا کر رہے ہیں کہ اے میرے پرورد گار! میرے سامنے بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو مجھے تجھ سے دور کر رہی ہیں۔ اے میرے مالک! مجھے محمود غزنوی جیسی بہادری عطا کر کہ ان سب کو راستے سے ہٹا دوں۔

میرے ننھے دل میں ہمیشہ خدایا
غریبوں یتیموں کی اُلفت عطا کر

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں کہ اے میرے اللہ! میرے ننھے سے دل میں غریبوں اور یتیموں کے لیے محبت بھر دے۔

جہاں میں سَحر سا اُجالا ہو ہر سُو
وہ ذوقِ عمل اور ہمت عطا کر

تشریح: آخری شعر میں شاعر اللہ سے دیا کر رہے ہیں کہ اے میرے پیارے اللہ! مجھے ہمت کے ساتھ کام کرنے کا ایسا شوق دے کہ برائی کی تاریکی کو دنیا سے اس طرح مٹا دوں، جس طرح صبح ہونے پر اندھیرا غائب ہو جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ہمت	حوصلہ	احمد نے بیماری کی حالت میں بڑی ہمت دکھائی۔
عظمت	بڑائی	اللہ بڑی عظمت والا ہے۔
شجاعت	بہادری	پاک فوج نے جنگ میں اپنی شجاعت کو جوہر دکھائے۔
اُلفت	محبت	ہمیں اپنے چھوٹوں سے الفت کرنی چاہیے۔
شجاعت	بہادری	پاک فوج نے بڑی شجاعت سے دشمن کا مقابلہ کیا۔